پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو ۔ کنیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

۲۳ صفر ۱۴۰۲ھ — ۲۰ دسمبر ۱۹۸۱ء

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد: ۱۰ — شمارہ: ۱۹

پاکستان میں سیاسی نمبرداروں کی کوئی گنجائش نہیں ۔ ضیاء الحق

ہمارا کالعدم قومی اتحاد سے کوئی اختلاف نہیں بلکہ نظریہ پاکستان پر یقین رکھنے والی جماعتوں سے رابطہ ہے

مجلس شوریٰ میں بے داغ کردار کے لوگوں کو شامل کیا جائیگا

چھ مختلف ایجنسیوں کے ذریعے ارکان کے کوائف جمع کئے جا رہے ہیں

عوام ملک کی سلامتی و خوشحالی اور اسلام کے فروغ کیلئے کام کریں ۔ وزیر آباد میں صحافیوں سے گفتگو

وزیر آباد — صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے کہا ہے کہ پاکستان میں سیاسی نمبرداروں کی کوئی گنجائش نہیں ... [illegible]

امریکی کانگریس پاکستان کیلئے فوجی و اقتصادی امداد کا بل منظور کرے گی

کانگریس کمیٹی نے بل کی دفعات کی منظوری دے دی

انگولا کی حکومت کے خلاف چھاپہ ماروں کی امداد نہیں کی جائے گی

واشنگٹن — امریکی کانگریس کی ایک کمیٹی نے پاکستان، چلی اور ارجنٹائن کو فوجی امداد دینے کے بارے میں ریگن حکومت کی تجویز کو منظور کر لیا ہے۔ لیکن انگولا کی حکومت کے خلاف بغاوت کرنے والے چھاپہ ماروں کی فوجی امداد کرنے کی سرکاری تجویز مسترد کر دی ہے ... [illegible]

ایک سو پاکستانیوں کو امریکہ میں ایف ۱۶ طیاروں کی تربیت دی جائے گی

امریکی فوج کو اس غرض کے لئے پاکستان میں متعین نہیں کیا جائے گا

واشنگٹن — امریکہ کی طرف سے پاکستان کو ایف ۱۶ طیارے ... [illegible]

شیخ عبداللہ کی امداد سے ملاقات

[illegible]

مصر اور اسرائیل کے درمیان تعلقات پر کوئی فرق نہیں پڑے گا ۔ حسنی مبارک

شامی علاقے کو مدغم کرنے پر یورپی مشترکہ منڈی کی طرف سے اسرائیل کی مذمت

اسلام آباد — پاکستان نے وزیر خارجہ ... [illegible]

دنیا کا سب سے بڑا مہاجر کیمپ

لندن — پاکستان میں افغان مہاجرین کی تعداد ۲۸ لاکھ تک پہنچ گئی ہے ... [illegible]

امریکی وزیر خارجہ جنرل ہیگ نے پاکستان کا دورہ منسوخ کر دیا

برسلز — امریکہ کے وزیر خارجہ جنرل ہیگ نے پاکستان سمیت چھ ملکوں کا دورہ منسوخ کر دیا ہے ... [illegible]

وزیر اعظم ٹروڈو کی جانب سے نئے سال کی مبارکباد!

بھارتی مسلمانوں کے ساتھ آج بھی امتیاز برتا جا رہا ہے

— خصوصی رپورٹ —

بھارت کی کانگریس حکومت آجکل مسلم ممالک میں یہ پروپیگنڈہ کر رہی ہے کہ بھارت کے مسلمانوں کو وہ تمام حقوق حاصل ہیں جو بھارتی آئین میں ہر شہری کو مل چکے ہیں اس سلسلے میں چند نام بھی گنوائے گئے ہیں۔ لیکن خود بھارتی حکومت اور بھارتی پریس کے شائع کردہ اعداد و شمار اور کئی دن کے چھپے ہوئے فسادات اور مسلمانوں کے قتل عام یکا یک کر اس حقیقت کو بے نقاب کر رہے ہیں کہ بھارتی مسلمانوں کو آئین کے تحت حقوق دیا تو درکنار اب ان کی جان و مال عزت و آبرو بھی خود حکومت کے ہاتھوں محفوظ نہیں ہے۔

اندرا گاندھی کے دوبارہ برسر اقتدار آنے کے بعد مسلمانوں پر ہندو فرقہ پرست تنظیموں کی جانب سے جو حملے ہوئے حکومت کی پراونشل آرمڈ کانسٹیبلری، بہار ملٹری پولیس اور سپیشل ریزرو فورس نے مراد آباد، علی گڑھ، الہ آباد، بہار شریف، ناسک، حیدرآباد اور دوسرے شہروں میں مسلمانوں کا قتل عام محض مسلمان ہونے کی وجہ سے کیا اس سے یہ بات بہت کھل کر سامنے آ چکی ہے کہ یہ مسلمانوں کے خلاف حکومت کی منظم سازش ہے تاکہ مسلمانوں کے اندر جو خود اعتمادی پیدا ہو گئی ہے وہ ختم کی جا سکے اور انہیں جنتا پارٹی کے اقتدار میں شریک ہو کر کانگریس کو شکست دینے کی سزا دی جائے۔ جنتا پارٹی کے قیام کے بعد سے جو زبردست اتحاد بھارتی عوام میں دیکھنے میں آیا تھا اس میں مسلمانوں کا بہت بڑا ہاتھ تھا جس کی وجہ سے شمالی بھارت سے اندرا کانگریس کا صفایا ہو گیا تھا اس کا اعتراف بھی بھارتی اخبارات نے کیا تھا۔ یہ کہا جاتا تھا کہ اندرا گاندھی اقتدار میں آگئیں تو انہیں پوری ذمہ داری کے ساتھ فرقہ پرست رہنماؤں کی تھی جنہوں نے مسلمانوں کو کانگریس کا ساتھ نظر انداز کر دیا۔

ایک وقت اردو کے سلسلے میں ایک وفد کے تحت مرحوم ڈاکٹر ذاکر حسین نے اعتراف کیا تھا کہ "بھارت میں صدر بن جانا مسلمان کے لئے آسان ہے لیکن ایک چپڑاسی کی جگہ پانا مشکل ہے۔" اب اگر سابق کانگریسی منسٹر علی ظہیر جو مرحوم بھارتی صدر فخر الدین علی احمد کے بھائی ہیں یا جناب ہدایت اللہ صاحب نائب صدر بن گئے یا ایک پارلیمنٹری سیکرٹری ہو گئے تو ان کی انگلیوں پر گنے جانے والے ان "کامیاب افراد" کی اہمیت ہوتی ہے جب ان کے ساتھ جسٹس انصاری کا اقلیتی کمیشن سے استعفیٰ اور مدراس ہائیکورٹ کے مسلم جج کا استعفیٰ کے ساتھ حمید اللہ بیگ کا اقلیتی کمیشن کے صدر کی حیثیت سے تقرری بھارتی مسلمانوں کے سلسلے میں مسٹر بیگ اپنی اسلام دشمنی میں بہت مشہور ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف ملازمتوں میں مسلمانوں کا تناسب اور تعلیم میں ان کی پسماندگی اور ان کے اسکولوں اور کالجوں کے ساتھ امتیازی سلوک ایسی چیزیں ہیں جن کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

ادھر پولیس کے حملے اور فسادات کرانے کے اندرا گاندھی نے مسلمانوں کے اندر پھر خوف و ہراس پیدا کرنے کی پوری کوشش کی ہے اور اس میں ایک حد تک کامیاب بھی ہیں بھارت کے مسلمان اپنے کو بالکل غیر محفوظ اور بے آسرا محسوس کرتے ہیں اور یہ احساس اگر اندرا کانگریس کے دور میں بڑھ جائے گا کیونکہ یہ اس کی دائمی پالیسی ہے۔

مسلمانوں کی آبادی

سنہ	کل آبادی	دس سال میں فیصد اضافہ	مسلمان آبادی	دس سال میں فیصد اضافہ	مسلمانوں کا فیصد تناسب کل آبادی سے
۱۸۸۱ء	—	—	۴۹,۹۵۷	—	۱۹
۱۸۹۱ء	—	—	۵۷,۰۶۸	۱۴.۲۳	۲۰.۲۳
۱۹۰۱ء	۲۳۸,۳۹۶,۳۳۵	—	۶۲,۱۱۹	۸.۸۵	۲۱.۸۸
۱۹۱۱ء	۲۵۲,۰۹۳,۳۹۰	۵.۷۵	۶۶,۶۴۷,۲۹۹	۶.۷۰	۲۲.۳۹
۱۹۲۱ء	۲۵۱,۳۲۱,۲۱۳	(-) ۰.۳۱	۶۸,۷۳۵,۲۳۳	۳.۰۹	۲۴.۲۳
۱۹۳۱ء	۲۷۸,۹۷۷,۲۳۸	۱۱.۰۱	۷۷,۶۷۷,۵۴۵	۱۳.۰۱	۲۴.۶۹
۱۹۴۱ء	۳۱۸,۶۶۰,۵۸۰	۱۴.۲۲	۹۴,۳۸۹,۵۱۶	۱۹.۰۰	۲۴.۲۸
۱۹۵۱ء	۳۶۱,۰۸۸,۰۹۰	۱۳.۳۱	۳۵,۴۱۴,۲۸۴	—	۹.۹۱
۱۹۶۱ء	۴۳۹,۲۳۵,۰۸۲	۲۱.۵۰	۴۶,۹۳۹,۳۵۷	۲۵.۲۹	۱۰.۶۹
۱۹۷۱ء	۵۴۷,۹۴۹,۸۰۹	۲۴.۸۰	۶۱,۴۱۷,۹۳۴	۳۰.۸۵	۱۱.۲۱

۲- مسلم اکثریت کے شہر

	شہر	صوبہ	مسلم آبادی	
۱	سری نگر	مقبوضہ کشمیر	۵۵.۰۸ فیصد مسلمان	فسادات کرائے گئے مسلمان ہلاک ہوئے
۲	مراد آباد	یوپی	۵۱.۲۹ "	قتل عام ۔ ۲ ہزار مسلمان شہید
۳	مالیگاؤں	مہاراشٹر	۷۶.۵۲ "	فسادات کرائے گئے مسلمان شہید کئے گئے
۴	رامپور	یوپی	۶۱.۹۳ "	"
۵	گارڈن ریچ	مغربی بنگال	۶۰.۳۸ "	"

۳- بھارت کے ضلع جہاں مسلمان ۳۰ فیصد سے زیادہ ہیں

	ضلع	صوبہ	مسلم آبادی	
۱	گولپارہ	آسام	۴۲.۳۵ فیصد	غیر آسامیوں کے نام پر مسلمانوں پر حملے ہو رہے ہیں بہت سے مسلمان شہید ہو چکے ہیں
۲	نوگاؤں	آسام	۳۹.۳۹ "	
۳	کچھار	آسام	۳۹.۳۹ "	"
۴	کامروپ	آسام	۲۸.۹۳ "	"
۵	پورنیہ	بہار	۳۹.۹۲ "	فسادات کرائے گئے بہت سے مسلمان شہید ہوئے
۶	ملاپورم	کیرالا	۶۳.۹۳ "	—
۷	قاضی خورد		۳۰.۹۲ "	—
۸	مرشد آباد		۴۹.۱۹ "	—
۹	[illegible]		۴۵.۸۹ "	—

۴- شہر جہاں مسلمان ۲۵ فیصد یا اس سے زیادہ ہیں

	شہر	صوبہ	مسلم آبادی	
۱	حیدرآباد	آندھرا پردیش	۳۸.۳۰ فیصد	کئی بار فسادات ہوئے مسلمان شہید کئے گئے
۲	کرنول	"	۳۳.۲ "	فسادات کرائے گئے مسلمان شہید کئے گئے
۳	بھاگلپور	بہار	۳۰.۰۱ "	کئی بار فسادات ہوئے مسلمان شہید کئے گئے
۴	بہار شریف	بہار	۳۵.۰۸ "	قتل عام کیا گیا پہلے بھی اور آج بھی
۵	دربھنگہ	بہار	۲۵.۰۲ "	کئی بار فسادات کرائے گئے مسلمان شہید ہوئے
۶	کالی کٹ	کیرالا	۳۳.۳ "	—
۷	جبلپور	مدھیہ پردیش	۳۱.۵ فیصد	کئی بار فسادات ہوئے مسلمانوں کا قتل عام ہوا
۸	برہانپور	مدھیہ پردیش	۴۰.۶ فیصد	کئی بار فسادات ہوئے مسلمانوں کا قتل عام ہوا

	شہر	صوبہ	مسلم آبادی	
۹	اورنگ آباد	مہاراشٹر	۳۵.۰۰ فیصد	فسادات ہوئے مسلمانوں کا قتل عام ہوا
۱۰	ناندیڑ	مہاراشٹر	۳۱.۰۹ فیصد	قتل عام ہوا
۱۱	کولار	میسور	۳۲.۰۱ فیصد	فسادات کرائے گئے مسلمان شہید ہوئے
۱۲	بھٹکل	میسور	۳۰.۰۴ فیصد	علم نہیں
۱۳	بیجاپور	میسور	۳۳.۲۷ فیصد	علم نہیں
۱۴	لکھنؤ	یوپی	۲۹.۵ فیصد	کوششیں برابر جاری ہیں
۱۵	بریلی	یوپی	۳۵.۰ فیصد	فسادات ہوئے مسلمان مارے گئے
۱۶	میرٹھ	یوپی	۳۶.۰ فیصد	بڑے فسادات ہوئے مسلمان شہید کئے گئے
۱۷	علی گڑھ	یوپی	۳۳.۰ فیصد	بار بار فسادات کرائے گئے بہت سے مسلمان شہید
۱۸	سہارنپور	یوپی	۳۷.۱ فیصد	فسادات ہوئے مسلمان ہلاک ہوئے
۱۹	فیروز آباد	یوپی	۴۰.۰ فیصد	فسادات ہوئے مسلمان ہلاک ہوئے
۲۰	مظفر نگر	یوپی	۴۹.۶ فیصد	فسادات پولیس کے حملے چار سو مسلمان شہید کئے گئے
۲۱	وارانسی	یوپی	۲۵.۸ فیصد	فسادات کرائے گئے مسلمان شہید ہوئے
۲۲	گورکھپور	یوپی	۲۵.۸ فیصد	فسادات کرائے گئے مسلمان شہید ہوئے
۲۳	فرخ آباد فتح گڑھ	یوپی	۲۵.۰۷ فیصد	علم نہیں

۵- دیگر شہر جہاں بڑے اور خونریز فسادات ہوئے جن میں پولیس کے ملوث ہونے کا براہ راست الزام ہے۔ دیگر قصبے اور چھوٹے شہر و دیہات شامل نہیں ہیں

(۱) نظام آباد آندھرا پردیش ۱۰.۳ فیصد مسلمان ہیں ... (۲) اورنگ آباد آندھرا پردیش ... (۳) جمشید پور بہار ... (۴) رانچی ... (۵) پٹنہ ... (۶) مونگیر ... (۷) گیا ... (۸) آرہ ... (۹) چھپرہ ... (۱۰) الہ آباد یوپی ... (۱۱) کانپور یوپی ... (۱۲) فیروز آباد ... (۱۳) آگرہ ... (۱۴) غازی پور ... (۱۵) غازی آباد ... (۱۶) کلکتہ ... (۱۷) جلگاؤں ... (۱۸) احمد آباد ... (۱۹) بھیونڈی ... (۲۰) پونہ ... (۲۱) ناسک ... (۲۲) جلگاؤں ... (۲۳) اکولہ ... (۲۴) اندور ... (۲۵) جبل پور ... (۲۶) بھوپال ... (۲۷) شاہجہاں پور ... (۲۸) جھانسی ... (۲۹) بلیا ... (۳۰) چینی مجیت [illegible]

سیکولر بھارت میں بڑے فسادات

مسٹر اسحاق سنبھلی ممبر پارلیمنٹ اور دوسرے اخباری اندازے کے مطابق ۱۹۶۱ء سے ۱۹۶۹ء تک پچیس سو فسادات ہوئے تھے۔ اس طرح کل فسادات بھارت میں ...

> "بھارت میں مسلمان کا صدر بن جانا آسان ہے لیکن ایک چپراسی کی جگہ پانا بہت مشکل ہے"
> ڈاکٹر ذاکر حسین

میں ۱۹۶۱ء ہوئے جن کا دو ستمبر ۱۹ گھنٹے میں ایک فساد ہوا جس میں کسی نہ کسی جگہ کوئی نہ کوئی مسلمان قتل یا تباہ ہوا اور مسلمان شہید ہوئے۔

بھارتی وزیر داخلہ کے نوٹ کے مطابق ہر دن ایک فساد ہوا جس میں مسلمان شہید ہوئے جیسے بار بار مراد آباد، علی گڑھ، الہ آباد میں پولیس نے خود مسلمانوں کو گھروں سے کھینچ کر شہید کیا ...

۶- بھارت کے سالار بند مسلم فسادات ہیں مسلمانوں کا قتل عام ہوا ...

مسٹر اسحاق سنبھلی ممبر پارلیمنٹ کے بیان کے مطابق ...

۷- مسلمانوں کی نمائندگی کا تناسب

اور بہاں نمائندگی کا تناسب یہ ہے جب کہ بھارتی جمہوریہ مسلمانوں کو ...

اسمبلی پارلیمنٹ ۱۹۸۰ء میں راشٹرپتی کی جمہوری جمہوریہ میں مسلمان ۱۲ فیصد ہیں

کل ممبران میں ۹.۲۰ فیصد مسلمان ہیں
کانگریسی ممبران میں ۹.۵۰ فیصد مسلمان ہیں
لوک دل و جنتا میں ۱۰.۰۰ فیصد مسلمان ہیں

۲- ملازمتوں میں

(الف) مرکزی سیکریٹریٹ وغیرہ میں اعلیٰ افسران سیکرٹری سے جوائنٹ سیکرٹری تک

(۱) صدر نائب صدر کے سیکریٹریٹ میں کوئی مسلمان نہیں
(۲) وزیر اعظم کے یہاں کوئی مسلمان نہیں
(۳) بڑے بڑے محکموں میں

زراعت کیمیکل پٹرولیم، کامرس، سول سپلائی، مواصلات، دفاع، تعلیم، خزانہ، داخلہ، صنعت، قانون، انصاف، ریلوے، جہاز رانی اور سائنس ٹیکنالوجی میں کوئی مسلمان نہیں۔

وزارت خارجہ میں ایک جوائنٹ سیکرٹری مسلمان ہے
داخلہ میں ایک ڈپٹی سیکرٹری مسلمان ہے
اطلاعات میں سیکرٹری مسلمان ہے

(ب) مرکزی وزارت خارجہ ...

[illegible]

(ج) ریاستوں (صوبوں) میں مسلمانوں کی حالت

[illegible]

اسلال صفحہ ۳

پی آئی اے ... پلو رے ڈ... متعدد غیر ملکی ...

جیل میں ... جمہوریت کے ...

ترکی میں سیاسی ... قوتیہ اور ...

پاکستان میں ... قومی اقتصادی کونسل ...

سی آئی اے کا ...

پی آئی اے کی بین الاقوامی پروازوں کے پورے ڈھانچے پر نظر ثانی کی جارہی ہے

متعدد غیر منفعت بخش روٹ بند کردیئے جائیں گے

لاہور ۔۔۔۔۔ پاکستان انٹرنیشنل ایرلائنز کے مینیجنگ ڈائریکٹر ایئر مارشل ایم سلیم نے اس امر کا اشارہ کیا ہے کہ غیر منفعت بخش بین الاقوامی روٹس پر پی آئی اے کی پروازیں ختم کردی جائیں گی اور اس کے نتیجے میں پی آئی اے کے عملے میں مزید تخفیف کی جائے گی۔ مسٹر سلیم نے لاہور ائیرپورٹ پر پی آئی اے کے کارگو کمپلیکس کا افتتاح کرنے کے بعد اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ پی آئی اے بین الاقوامی پروازوں کے پورے ڈھانچے پر اقتصادی حقیقتوں کو سامنے رکھتے ہوئے نظر ثانی کر رہی ہے، اور اس بارے میں غور کیا جا رہا ہے کہ پی آئی اے کے کون سے روٹس بند کر دیئے جائیں۔ مسٹر سلیم نے کہا کہ اندرون ملک کوئی روٹ بند نہیں کیا جائے گا چاہے وہ کتنا ہی غیر منفعت بخش کیوں نہ ہو۔

جیل میں رہنا آزادی کے بغیر باہر رہنے سے بہتر ہے

جمہوریت کے بغیر ترکی کا مغربی دنیا کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رہے گا: ایجوت

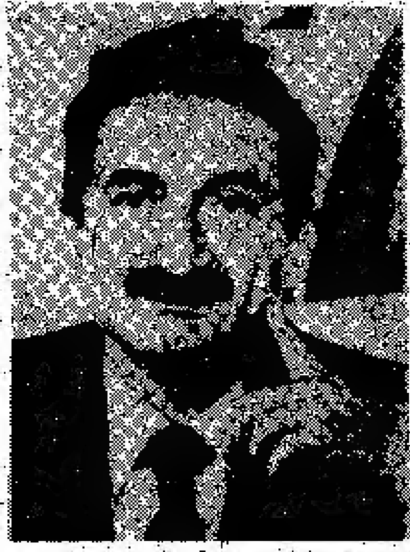

بلند ایجوت

انقرہ (رائٹر) ترکی کے سابق وزیر اعظم بلند ایجوت کو فوجی عدالت کے حکم کے مطابق ۴ ماہ کے لئے جیل بھیج دیا گیا۔ آج جیل میں سابق وزیر اعظم کا پہلا دن تھا۔ ۵۶ سالہ بلند ایجوت تین مرتبہ ترکی کے وزیر اعظم رہ چکے ہیں۔ انہیں سیاسی بیان دینے پر فوجی حکومت کے احکامات کی خلاف ورزی کرنے کا مرتکب قرار دیا گیا تھا۔ انہوں نے اکتوبر میں بعض اخبار نویسوں کے سامنے کہا تھا کہ وہ فوجی حکومت کے حامی نہیں ہیں اور نہ ہی "جمہوریت" کی اس طرز کی حمایت کرتے ہیں جس کا فیصلہ فوجی حکومت کرے۔ جیل روانہ ہونے سے قبل انہوں نے اپنے گھر کے پاس اپنے حامیوں سے کہا کہ جیل میں قیدی کی حیثیت سے رہنا آزادی کے بغیر جیل سے باہر رہنے کی نسبت کہیں بہتر ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ۱۲ ستمبر ۱۹۸۰ء کے انقلاب کے بعد جس میں جنرل ایورین نے جمہوریت کا خاتمہ کرکے وہاں فوجی حکومت قائم کی تھی آج پہلی مرتبہ سیاسی حکومت کے حامیوں کا اجتماع ہوا۔ بلند ایجوت نے کہا کہ میں عدالت کے فیصلے کا احترام کرتا ہوں تاہم مجھے کوئی احساس جرم نہیں ہے۔ جب غیر ملکی نامہ نگاروں نے کہا کہ آپ بیرونی دنیا کے لئے کیا پیغام دینا چاہتے ہیں تو انہوں نے کہا کہ مغربی دنیا سے ہمارا صرف ایک ہی رشتہ ہے اور وہ جمہوریت کا رشتہ ہے اگر جمہوریت ختم ہو گئی تو ہمارے تعلقات مضبوط نہیں رہ سکتے۔

ترکی میں سیاسی قیدیوں کی تعداد بیس ہزار تک پہنچ گئی

قونیہ اور ارزروم سمیت بڑے شہروں میں مزید دو سو افراد گرفتار

انقرہ (رائٹر) ترکی میں گزشتہ چند ہفتوں میں بائیں بازو کے خیالات رکھنے کی وجہ سے نامعلوم افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے ان کے بارے میں شبہ کیا گیا تھا کہ وہ فوجی حکومت کی پالیسیوں کو سبوتاژ کرنے کے خواہشمند تھے۔ ترکی میں گزشتہ سال ستمبر میں جمہوریت کو ختم کرکے فوجی حکومت قائم کی گئی تھی۔ چند روز قبل ترکی کے سابق وزیر اعظم بلند ایجوت کو بھی جمہوریت کی حمایت کرنے کے الزام میں چار ماہ کے لئے جیل بھیج دیا گیا تھا۔ گرفتار ہونے والے بائیں بازو کے افراد میں سے بیشتر کو قونیہ میں پکڑا گیا تھا جو مذہب پسند لوگوں کا گڑھ کہلاتا ہے۔ ان افراد پر یہ الزام بھی لگایا گیا ہے کہ وہ ملک میں فوجی حکومت کے قیام کے بعد قتل کے واقعات میں ملوث تھے۔ ترکی کے تیسرے بڑے شہر ازمیر میں ۸۴ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے ان کا تعلق دیوریمل گروپ سے ہے۔ ترکی میں دائیں بازو اور بائیں بازو کے شدت پسند گروپ ہیں ملک میں قیدیوں کی تعداد میں اضافہ کے خلاف فوجی عدالتوں میں مقدمے چل رہے ہیں فوجی حکومت کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ عدالتی کارروائی کے دوران ۸ ایسے افراد کو بھی گرفتار کیا گیا ہے جن کے بارے میں خیال ہے کہ وہ کمیونسٹ پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔ سرکاری اعلان کے مطابق ترکی میں آجکل "سیاسی جرائم" کی وجہ سے گرفتار شدگان کی تعداد بیس ہزار ہے۔

پاکستان میں سوزوکی گاڑیاں تیار کی جائیں گی

قومی اقتصادی کونسل نے پاکستان آٹوموبیل کارپوریشن کا منصوبہ منظور کرلیا

کراچی ۔۔۔۔۔ قومی اقتصادی کونسل کی انتظامی کمیٹی نے پاکستان آٹوموبیل کارپوریشن کو جاپان کی کار کمپنی کے اشتراک سے پاکستان میں سوزوکی کار، سوزوکی پک اپ، سوزوکی وین اور سوزوکی جیپ کی بتدریج تیاری کے منصوبے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ چاروں گاڑیاں آٹھ سو سی سی پاور کی ہوں گی۔ یہ گاڑیاں عوامی آٹوز لمیٹڈ اور سندھ انجینئرنگ لمیٹڈ کے کارخانوں میں تیار کی جائیں گی۔ پاکستان آٹوموبیل کارپوریشن کے ذرائع نے جو سرکاری کارپوریشن ہے بتایا ہے کہ اس منصوبے کے تحت جس پر ۵۰ کروڑ ۸۰ لاکھ روپے لاگت آئے گی۔ چاروں گاڑیوں کی تیاری کا کام بیک وقت شروع ہوگا منصوبے کے تحت ۳ سال میں ہزار گاڑیاں تیار کی جائیں گی۔ ان گاڑیوں کی تیاری میں پاکستان میں تیار کردہ پرزوں کا تناسب بتدریج بڑھایا جائے گا، اور توقع ہے کہ چھ سال کے بعد ان گاڑیوں کے اصل حصے پاکستان میں تیار ہونے لگیں گے۔ پاکستان میں تیار شدہ چاروں گاڑیاں بہت جلد بازار میں آنی شروع ہو جائیں گی۔

روس نواز پاکستان کمیونسٹ پارٹی کے

اراکین کے خلاف مقدمہ

کراچی ۔۔۔۔۔ خاص فوجی عدالت میں آج نام ساتھی پروفیسر جمال نقوی، امر لال، کمال وارثی، غلام شبیر شیخ، سہیل سانگی اور جام ساقی پر مارشل لاء کے ضابطہ ۳۳، ۱۸، ۲۰ اور دفعہ ۱۲۴ اے کے تحت فرد جرم عائد کر دی گئی۔ ان پر مختلف طبقوں کے درمیان منافرت پھیلانے، مسلح افواج کے خلاف بے چینی پیدا کرنے اور نظریہ پاکستان کو نقصان پہنچانے والے لٹریچر کی اشاعت، طباعت اور ان کی تقسیم کا الزام ہے ان ملزموں کو جولائی ۱۹۸۰ء میں کراچی میں ان کے خفیہ ٹھکانوں پر چھاپوں کے دوران گرفتار کیا گیا تھا اور ان کے پاس سے ملک دشمن لٹریچر برآمد ہوا تھا ان ملزمین میں سے ایک ملزم نذیر عباسی حوالات میں چل بسا۔ ان تمام ملزمین کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ یہ لوگ کالعدم پاکستان کمیونسٹ پارٹی کے ممبر ہیں ان کے مقدمہ کی اگلی سماعت ۲۷ دسمبر کو ہوگی۔

سی آئی اے کا ڈائریکٹر

انڈونیشیا کا ایجنٹ تھا

واشنگٹن (رائٹر) سی آئی اے کے ڈائریکٹر جنرل ولیم کیسی ۱۹۵۹ء میں جب امریکہ میں انڈونیشیا کے ایجنٹ تھے لیکن انہوں نے بطور غیر ملکی ایجنٹ کے طور پر رجسٹر نہیں کرایا تھا۔

پولیس نے زیر حراست نوجوان کو تشدد کرکے ہلاک کر دیا

لاہور ۔۔۔۔۔ پولیس نے ایک زیر حراست نوجوان کو تشدد کا نشانہ بنا کر ہلاک کر دیا۔ اس نوجوان محمد عارف کو ایک پولیس کانسٹیبل کو چاقو مارنے کے الزام میں جمعرات کے روز گرفتار کیا گیا تھا جو کینٹ کے تھانے کی حوالات میں بند کر دیا گیا تھا جہاں اس پر تشدد کیا گیا۔ پوسٹ مارٹم کی رپورٹ کے مطابق متوفی کے جسم پر تشدد کے ۳۲ نشانات پائے گئے جبکہ اس کے گلے کے گرد نیلے رنگ کا حلقہ پایا گیا۔

۱۸ سال سے کم عمر کے افراد کو ایران میں سزائے موت نہیں دی جاتی

لندن (رائٹر) ایران کی انقلابی عدالتیں نابالغ افراد کو سزائے موت نہیں دیتیں۔ یہ بات ایران کے چیف جسٹس آیت اللہ موسوی اردبیلی نے ایک پریس کانفرنس میں کہی ہے انہوں نے کہا کہ ایرانی حکومت کی مخالفت کرنے والے نابالغ افراد کو جیل بھیج دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ سولہ سال سے زائد عمر کے افراد کو قتل کے جرم میں سزائے موت دی جا سکتی ہے لیکن ایران میں ۱۸ سال سے کم عمر کے افراد کو سزائے موت نہیں دی جاتی۔

Newsmagazine of the Islamic movement

Crescent INTERNATIONAL

From Marrakesh to Indonesia, Muslims have been parcelled out into nation-States; for many Muslims, the cages of nationalism have become more sacrosanct than their commitment to Islam.

The ***Crescent International*** has set out to serve the global islamic movement.

Some of the topics covered in January 1-15, 82 issue:

•**Zia** prepares **Pakistan** for a Kemalist future •**Mubarak** and his secular 'opposition' are united against the **Islamic movement** •Another step towards **Greater Israel'** as Golan annexed •Who speaks for the soul of the **Ikhwan ?** •The **Revolution** turns its attention to the problem of **education** •Emperor Mitterrand returns to **Algeria** for more than oil and gas

To subscribe, write to:
Crescent International

338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ontario, Canada M2H 2P6
Phone: (416) 424-1989 or 493-4374 Telex: 06-986766 Tor. Crescent

RATES: $17.00 for one year $30 for two years

Please enter my subscription for the *Crescent International* for one/two year(s).

Name: ....

Address: ....

....

....

....

Date: .... Phone: ....

A Zabiha meat shop in Toronto

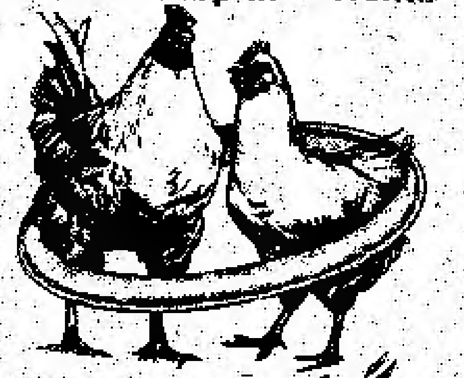

تازہ حلال گوشت۔ تازہ حلال مرغیاں

ہر قسم کی اعلیٰ گروسری۔ تازہ سبزیاں

SPICE TOWN

2210 DUNDAS STREET WEST

(Near Jami Mosque)

PHONE:(416)532-8267

(Free Delivery)

جامعہ کراچی میں صورتحال قابو میں ہے

کچھ طلبہ نے گولیاں چلائیں اور اسلحہ کی نمائش کی جس پر قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کو مداخلت کرنا پڑی

وائس چانسلر اور اسٹاف سے نتائج تیار کرنے اور اعلان کی درخواست کی گئی ہے

ڈپٹی کمشنر ایسٹ کی رپورٹ

کراچی ــــ (پی پی آئی) کراچی یونیورسٹی میں انجمن طلباء کے انتخابات کے بارے میں کراچی ایسٹ کے ڈپٹی کمشنر نے آج درج ذیل پریس نوٹ جاری کیا ہے ...

کراچی میں بھارتی سفیر کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ میں پاکستان کی سیاستدانوں کو ایک دوسرے سے باتیں کرنے کا موقع مل گیا۔ بیگم نصرت بھٹو ...

بیرون ملک پاکستانیوں کے لئے کئی شہروں میں کالونیاں تعمیر کی جا رہی ہیں

غیر ممالک میں مقیم پاکستانیوں کی رقومات سے کاروبار شروع کئے جا سکیں گے

کراچی یونیورسٹی کے ۸ طالبعلموں کو تین سال کے لئے نکال دیا گیا

یونیورسٹی میں تصادم کے دوران ایک شخص ہلاک اور ۵ زخمی ہو گئے تھے۔ سرکاری پریس نوٹ

سردار ابراہیم کو آزاد کشمیر میں داخل ہونے سے روک دیا گیا

ڈمل کوٹ میں گرفتار کر کے پولیس کی حراست میں اسلام آباد پہنچا دیا گیا

قالینوں کی برآمد پر خصوصی رعایت دینے کا اعلان

مانچسٹر میں پاکستانیوں کے مسائل پر کانفرنس ملتوی

ڈاکٹر ابوالخیر کشفی اور ڈاکٹر ضرار عارف گرفتار کر لئے گئے

این ای ڈی یونیورسٹی ۱۵ جنوری تک بند کر دی گئی

پاکستان نے ایٹمی دھماکہ کیا تو اس کی فوجی امداد بند کر دی جائے گی، امریکی کانگریس کا فیصلہ

بارہ ارب ڈالر کی فوجی امداد میں اسرائیل، مصر، سوڈان اور ترکی بھی حصہ دار ہیں

انگولا حکومت کے باغیوں اور السلواڈور کی امداد پر پابندی

آزاد کشمیر میں انتخابات نہ کرائے گئے تو نتیجہ خطرناک ہو گا

Please Visit For

Halal Meat & Spices

حلال گوشت اور مرغیاں

نہایت سستے داموں پر مہیا کی جاتی ہیں

ٹورانٹو میں حلال گوشت کی

پہلی دوکان

AFRO - ASIAN

918 PAPE AVENUE
TORONTO

ہندوستانی اور پاکستانی فلموں کی ویڈیو کیسٹس اور مشینیں کرایہ پر دستیاب ہیں۔ آج ہی فون کیجئے

PHONE: 463-1287

پندرہ روزہ
السلال
ٹورنٹو کینیڈا

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَاخَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَاھُمْ یَحْزَنُوْنَ۔
سُن رکھو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے

خدا کے گھر پہ پہلی نظر

میں زندگی میں پہلی بار ایک نئے سکون کی حلاوت سے آشنا ہوا

لالۂ صحرائی کا سفرنامہ حج:

تیز ہو جاتی ہے، تو پانی پر بار ... جاتا ہے اور اس کی سمت اچھال دیتا ہے، تب ... [illegible]

بیت اللہ کی پیشانی پر تابندہ حاشیہ

[illegible]

الله اکبر! یہ بیت اللہ کی پیشانی پر تابندہ حاشیہ ہے یا عروسِ کائنات کا جھومر

[illegible]

سالم عزام حوصلے سے کام لیں

اسلامی کونسل برائے یورپ کے سیکرٹری جنرل جناب سالم عزام نے کہا ہے کہ بعض مسلم ممالک میں انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔ جناب سالم عزام نے ان ممالک کا نام لیے بغیر کہا ہے کہ میرے خیال میں آپ ان ممالک کو بخوبی جانتے ہیں۔ وہ ہوسٹن میں اسلام کے بارے میں پانچ روزہ مجلس مذاکرہ سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم ممالک میں انسانی حقوق کی ان ہی خلاف ورزیوں کے باعث میری تنظیم نے انسانی حقوق کا اسلامی اعلان مرتب کیا ہے۔ یہ اعلان مسلم ممالک کے عوام کو احتجاج اور اسلامی قانون کی خلاف ورزی کی پابندی نہ کرنے والے سربراہوں کو برطرف کرنے کا حق دیتا ہے۔

جناب سالم عزام صاحب نے اچھا کیا کہ یہ مسئلہ اٹھا کر اور اپنی تنظیم کی طرف سے اسلامی حقوق انسانی کے اعلان کی ترتیب کا یاد دلا کر اپنی تنظیم کے وجود کی یاد دہانی کرا دی۔ یہ واقعی ان کا بڑا کام تھا کہ انہوں نے انسانی حقوق کا اسلامی اعلان مرتب کیا مگر یہ بجائے خود تو کارنامہ نہیں تھا بلکہ یہ تو ایک کارنامے کے عملی ظہور کی ابتدا تھی۔ اس ابتدا کے بعد پرجوش جہاد کی ضرورت تھی۔ پرجوش جہاد کے بغیر تو تاریخ کے کسی دور میں انسانوں کو ان کے حقوق نہیں ملے۔ اس جہاد میں مسابقت بھی اسلامی کونسل برائے یورپ کو کرنی چاہیے تھی کہ یہ تنظیم بہرحال دنیائے اسلام کے مستبد حکومتی نظاموں کے دائرہ گرفت سے باہر اور اس پلیٹ فارم سے یقیناً نام لے کر ایسے اسلامی ملکوں کے خلاف آواز اٹھنی چاہیے کہ جہاں انسانی حقوق نہیں مل رہے۔ جب یورپ میں بیٹھ کر سالم عزام صاحب سے ان ملکوں کا نام لینے کی ہمت نہیں ہوگی تو خود ان ملکوں میں مظلوم لوگوں کو جدوجہد کے آغاز کا حوصلہ کیسے ہوگا؟ یہ کہنے سے بات نہیں بنتی کہ اسلامی ملکوں کو آپ بھی جانتے ہیں۔ جانتا کون نہیں مگر جب تک پوری دنیا کے سامنے ان کا نام نہ لیا جائے گا تو ان پر دباؤ کیسے قائم ہوگا اور جب تک دباؤ نہیں ہوگا تو یہ حکمران حقوق بحال کرنے پر کیسے آمادہ ہوں گے۔ لہٰذا جناب سالم عزام مصلحتوں کا دامن چھوڑیے اور کھل کر نام لیجیے۔ یہی اعلائے کلمۃ الحق کا تقاضا ہے۔ ہمارے ادارے اگر ایمنسٹی انٹرنیشنل جیسا حوصلہ بھی نہ پا سکیں تو ان کا کیا اعتبار و اعتماد قائم ہو سکے گا؟

روزنامہ جسارت کراچی

مرگِ خودی —— علامہ اقبالؒ

خودی کی موت سے روحِ عرب ہے بے تب و تاب
بدن عراق و عجم کا ہے بے عروق و عظام
خودی کی موت سے پیرِ حرم ہوا مجبور
کہ بیچ کھائے مسلماں کا جامۂ احرام

اپنا جہاں —— علامہ اقبالؒ

ہو صداقت کے لیے جس دل میں مرنے کی تڑپ
پہلے اپنے پیکرِ خاکی میں جاں پیدا کرے
پھونک ڈالے یہ زمین و آسمانِ مستعار
اور خاکستر سے آپ اپنا جہاں پیدا کرے

Out on February 1

For the first time there is a book which puts information and interpretation of current affairs at your finger tips..........

For the first time 112 articles written by some of the best Muslim writers and journalists from all parts of the world are brought together in one volume........

For the first time the Islamic movement has a contemporary 'Reader' (412 pages) which weaves the major issues facing the *Ummah* into a fascinating pattern of hope, struggle, power, frustration and Revolution.........

For the first time an attempt is made to define the global Islamic movement independent of such inhibitions as nationalism, national 'Islamic' parties, and the nation-States.......

This panorama of Muslim belief, emotion, hope, and struggle is captured in a delightfully produced book............

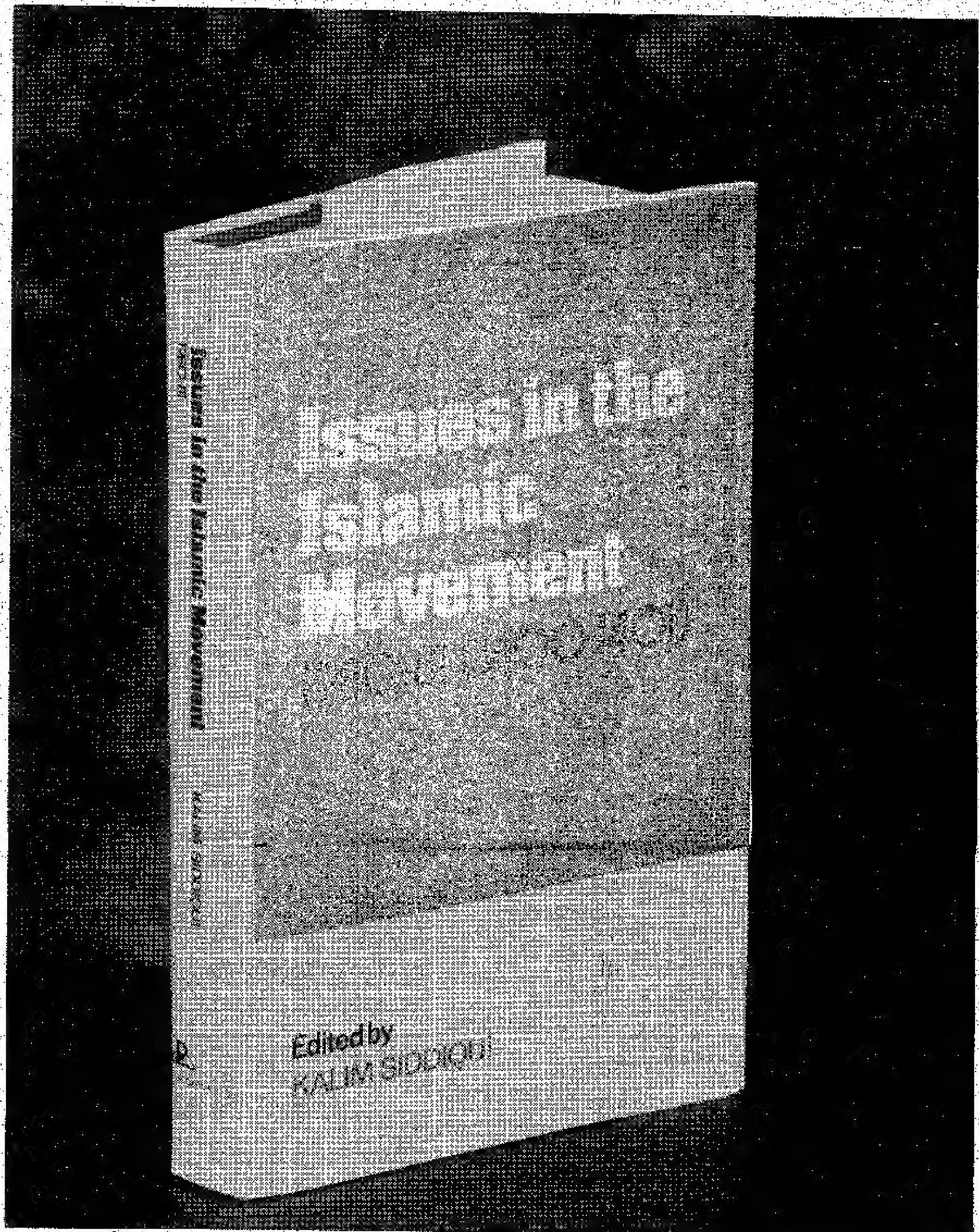

A similar volume will be produced every year to give you, your children and grandchildren an invaluable record of how a 1000 million-strong *Ummah* picked itself up from the floor of history and set about the task of recreating a new Islamic civilization..........

ISBN O 905081 10 2 **$24.95/UK£13.95** (Hard Back)
ISBN O 905081 11 2 **$10.95/UK£ 6.95** (Paper Back)

Published by

The Open Press Holdings Limited
338 Hollyberry Trail
Willowdale,
Ontario, Canada M2H 2P6 Tel: (416) 493-4374

Also published by

The Open Press Limited
6 Endsleigh Street
London WC1H ODS
Tel: (01) 388-2581

The Open Press Limited
P O Box 13142
Laudium 0037
Pretoria, South Africa

ادب و ثقافت

ترتیب: سجاد حیدر

تازہ بہ تازہ ○ نو بہ نو

فیض کی کھوکھلی شاعری

ایک ترقی پسند نقاد فتح محمد ملک نے روزنامہ "نوائے وقت" (لاہور سنڈے میگزین) کو ایک انٹرویو دیتے ہوئے بعض "بیت" و "نظمیت" باتیں کی ہیں مثلاً انہوں نے ایک بڑے ترقی پسند فیض کی شاعری پر تقابلی خیال کرتے ہوئے کہا "میرے نزدیک فیض نہ تو خود انقلابی ہیں اور نہ ان کی شاعری انقلابی ہے ان کی شاعری میں دو آوازیں ہیں اور کبھی آواز ان کی ذات کی وہ آواز ہے جس میں ایک روحانی خاتمہ ہوتا ہوا دکھائی دیتا ہے جب وہ گوشت پوست کے محبوب کا ذکر کرتے ہیں تو اچھے لگتے ہیں جہاں ایک بے وطن کو جانے والی بات ہوتی ہے وہ بالکل کھوکھلی لگتی ہے۔"

●●

مسئلہ

رسالہ "سویرا" کے سابق ایڈیٹر صلاح الدین محمود کا مجموعہ کلام "کشف قرص الوجود" چھپ کر شائع ہوا تھا۔ یہ اردو شاعری کا مختصر ترین مجموعہ ہے جس میں صرف دس غزلیں شامل ہیں۔ اس مجموعہ کی اشاعت کے بعد صلاح الدین محمود نے مزید شاعری نہیں کی۔ اس خاموشی کا سبب یہ معلوم ہوا ہے کہ موصوف گزشتہ چند برس سے اپنے مجموعے کی تشریح لکھ رہے ہیں۔ اس کام میں محمد سلیم الرحمٰن ان کی معاونت کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ "کشف قرص الوجود" کا انتساب محمد سلیم الرحمٰن کے نام ہے۔ محمد سلیم الرحمٰن نے سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں اردو کے اساتذہ سے اپیل کی ہے کہ وہ اس اہم کام میں مصنف اور ان کے معاون کا ہاتھ بٹائیں۔ اگر کسی شعر میں مفہوم کا سراغ مل جائے تو فوری طور پر مطلع کریں۔ (قرعہ اندازی نکالنے میں ملوث نہ ہونے کی ضرورت نہیں)۔

قارئین کرام کی ضیافت طبع کے لیے صلاح الدین محمود کی ایک غزل بطور نمونہ درج کی جاتی ہے:

وحشت رنگ بات کا چہرہ
وجہ تنگ بات کا چہرہ
نغمہ آخری میں وقت اطلال
لحظہ رنگ ذات کا چہرہ
بجھ رہا چراغ میں جلتا
شعلہ سنگ بات کا چہرہ
دار یک رنگ میں سیاہ حرکت
خاک بے رنگ حاث کا چہرہ
برگ چپ چاپ نالہ نوبہار
فردہ تنگ بات کا چہرہ
جنس سالکن پناہ اک مہتاب
دیدہ تنگ بات کا چہرہ
شجر آخری فضا خاموش
دیدہ رنگ رات کا چہرہ

پھڈے بازی

معلوم ہوا ہے جب مرزا ادیب لاہور گئے تو وزیر آغا صاحب ان کے ساتھ تھے لاہور کی کسی ایک نشست میں گفتگو کا موضوع "ادب میں پھڈے بازیاں" بن گیا۔ ڈاکٹر وحید قریشی صاحب نے آغا صاحب سے کہا "ادبی پھڈے بازی کا ذکر کیا تو آغا صاحب کہنے لگے مجھے خبر نہیں کس پھڈے کی بات کر رہے ہیں" ڈاکٹر صاحب بولے۔ آغا صاحب ہم نے اپنے گروپ کی پھڈے بازی کی سو آگاہی کی ہے۔

ایک نیا مطالبہ

جب سے نقوش ایوارڈ کا اعلان ہوا ہے تمام علمی، ادبی اور سنجیدہ حلقوں میں طرح طرح کے ردعمل کا اظہار کیا جا رہا ہے اس سلسلے میں ایک واضح مطالبہ بھی کیا جا رہا ہے کہ اس ایوارڈ کا نام "نقوش ایوارڈ" ہی کا نام دیا جائے۔ لیکن اسے تمام ادبی رسائل تک بڑھا دیا جائے اور تمام علمی و ادبی رسائل میں شائع ہونے والی نگارشات کو ایوارڈ کے لئے قابل غور سمجھا جائے۔ لیکن "جسارت" کے کالم نگار "غریب شہر" نے اپنے کالم "اندیشہ شہر" کی اشاعت مورخہ ۱۵ نومبر کو ایک اور مطالبہ کیا ہے کہ اگر "نقوش ایوارڈ" نقوش میں شائع ہونے والی نگارشات پر دیا جائے تو اس کا حلقہ کم از کم اتنا ضرور بڑھا دیا جائے کہ اس میں وہ کتابیں بھی شامل کر لی جائیں جو نقوش پریس میں شائع ہوتی ہیں۔ مثلاً صدیق سالک کی تازہ تصنیف "تادم تحریر" جو ابھی حال ہی میں "نقوش پریس" سے طبع ہوئی ہے۔

ایک لاکھ پینتیس ہزار

✽

راولپنڈی کے "ملت" میں شکیل عادل زادہ کا ایک بیان شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے شوکت صدیقی ہمارے لئے لکھتے ہیں۔ ہم انہیں ایک قسط کا معاوضہ تین ہزار روپے دیتے ہیں۔ وہ ہمیں ۴۵ قسطیں دے چکے ہیں۔ ہم صرف ۹ قسطیں ہی شائع کر پائے ہیں لیکن ہم انہیں ایک لاکھ پینتیس ہزار روپے ادا کر چکے ہیں۔" اس بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے شوکت صدیقی کے ایک عقیدت مند نے کہا یہ رقم شوکت صدیقی کو دی گئی ہے۔ اس سے کہیں زیادہ رقم اس واقعہ کی پبلسٹی پر صرف کی جا چکی ہے۔

فہمیدہ ریاض

✽

دہلی سے خبر آئی ہے کہ جب سے شاعرہ فہمیدہ ریاض کا جامعہ ملیہ اسلامیہ میں شاعرہ در جامعہ کے عہدہ پر تقرر ہوا ہے ان کی پاکستان دشمن سرگرمیوں میں اضافہ ہو گیا ہے۔ وہ ہر ادبی اور غیر ادبی محفل میں پاکستان کے خلاف برزہ سرائی کرتی ہیں۔ جامعہ ملیہ کے اساتذہ نے اس پر احتجاج کیا ہے کہ فہمیدہ ریاض کو محض پاکستان دشمنی کی وجہ سے ایک ایسے عہدے پر فائز کیا گیا ہے جس کا حق کوئی وجہ نہیں۔ اس احتجاج کے جواب میں فہمیدہ کے شوہر ظفر اجن کو جامعہ ملیہ کے ورلڈ اینڈ وارلڈ کے شعبے میں ٹیچر ان اسپیشل ڈیوٹی مقرر کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ موصوف کراچی میں بھی یہی کام کرتے تھے۔

ماہ اقبال

لاہور سے اطلاع ملی ہے کہ اقبال اکیڈمی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر معز الدین کو ایک صاحب نے یہ مشورہ دیا کہ اکیڈمی کی طرف سے ڈاکٹر علی شریعتی کی کتاب "ماہ اقبال" (اقبال امام) کا اردو ترجمہ شائع ہونا چاہیے۔ ڈاکٹر صاحب نے فرمایا "اچھا ماہ دے ننگ، اور اقبال کے تعلق سے بھی کتاب لکھی جا چکی ہے ایسی کتاب کا ترجمہ اردو میں ضرور ہونا چاہئے"۔

الطاف احمد خیری کی نئی کتاب

ممتاز مصنف جناب الطاف احمد خیری کی نئی کتاب ISLAM-A COMPREHENSIVE GUIDE-BOOK کے نام سے طبع ہو گئی ہے۔ اس سے قبل وہ انگریزی زبان میں ایک ضخیم کتاب لکھ چکے ہیں جو اہل علم سے خراج تحسین وصول کر چکی ہے جس کے کئی ایڈیشن طبع ہو چکے ہیں۔ جناب الطاف احمد خیری کی موجودہ کتاب "دین اسلام کے بارے میں تقریباً تمام ضروری معلومات یکجا کر دی گئی ہیں۔ ساڑھے چار سو سے زائد صفحات پر مشتمل یہ کتاب انگریزی داں طبقہ کو اسلام کے اصل روح سے واقف کرانے کے علاوہ غیر مسلموں کے لئے اسلامی عقائد، ابتدائی تاریخ اور تعلیمات کو جامع انداز میں پیش کرنے کے نقطہ نظر سے لکھی گئی ہے۔

مقاصد اقبال

ڈاکٹر سید عبداللہ کی نئی کتاب "مقاصد اقبال" شائع ہو گئی ہے۔ یہ کتاب علمی کتاب خانہ اردو بازار لاہور نے شائع کی ہے۔ قیمت تیس روپے اور صفحات ۲۵۳ ہیں۔

نئی کتابیں

تاجدار حرم ہو نگاہ کرم ———!
ہم غریبوں کے دن بھی سنور جائیں گے

اس مشہور نعت کے خالق بزرگ شاعر امیر صابری کے تین تازہ مجموعے ان دنوں پریس میں ہیں اور انشاء اللہ ماہ اگست میں منظر عام پر آ جائیں گے۔ ان کتابوں میں "آئینہ کیف" کا دوسرا ایڈیشن (نعتیں)، آئینہ صابری (غزلیں)، اور فیضان صابری (منقبتیں) شامل ہیں۔ ان کتابوں کے ناشر سلیم احمد صابری ہیں۔

چاندنی کی دوسری سمت

ممتاز افسانہ نگار خاتون ناجیہ مسعود کے افسانوں کا ایک تازہ مجموعہ "چاندنی کی دوسری سمت" ان دنوں اشاعت کے مراحل طے کر رہا ہے۔ اور توقع ہے کہ جلد شائع ہو جائے گا۔

افسانوی ادب کا سیاسی پس منظر

اردو کے افسانوی ادب کے سیاسی پس منظر پر پروفیسر ابوالخیر صدیقی نے ایک تحقیقی مقالہ علم کیا ہے جسے انہوں نے گزشتہ ماہ کراچی یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی کی سند کے لیے پیش کر دیا ہے۔ اس تحقیقی مقالہ کے نگران ڈاکٹر ابوالخیر کشفی ہیں۔

خوش بیانی

ممتاز نعت گو اور پاکستان آرٹس کونسل کے ڈائریکٹر چوہدری غلام رسول ازہر نے ایک دعوت کے سلسلے میں اشتیاق حسین کو خط لکھا۔ اس دعوت میں اہم مہمانوں کو شامل ہونا تھا اور اہم بات یہ تھی کہ اپنے خط میں اشتیاق حسین کو خط کے آخر میں لکھا۔ "دھمری کا گھر میری گلی میں بہت نمایاں ہے اس لیے آپ کو گھر ڈھونڈنے میں کوئی مشکل نہیں پیش آئے گی۔"

(ساتھ)

ہمارے ایک دوست غلام قادر آزاد رہتے لندن میں ہیں اور دل ان کا لاہور کے لئے تڑپتا ہے۔ وہاں بیٹھ کر لاہور کے لیے نظمیں لکھتے ہیں، دوستوں کو لمبے لمبے شاعرانہ خط لکھتے ہیں، اور یوں دل کی بھڑاس نکالتے ہیں، لیکن جب لاہور پہنچتے ہیں تو دیار فرنگ کی کشش انہیں لندن لے جاتی ہے۔ گزشتہ دنوں ایک دفعہ "لاہور یئے"، اور غلام قادر آزاد کے دوست ڈاکٹر صفی حسن پاکستان آئے تو ڈاکٹر تبسم نے انہیں گھیر لیا۔ اور ان کے اعزاز میں ایک شعری نشست اپنے گھر میں منعقد کر ڈالی۔ ڈاکٹر صفی حسن اس محفل میں اپنے اور غلام قادر آزاد کے مشترکہ دوستوں کے لئے غلام قادر آزاد کی طرف سے ایک تحفہ بھی ہمراہ لائے تھے۔ یہ آزاد کی ایک تازہ نعت تھی۔ جو پنجابی زبان میں خوب صورت تھی۔ جب میر نیازی کی صدارت میں اس پنجابی مشاعرے کا آغاز ہوا تو احمد حسن حامد نے جو اس مشاعرے کے سٹیج سیکرٹری اور سٹیج بردار تھے

روزنِ دیوار سے

عطاء الحق قاسمی

یہ نعت پڑھ کر سنائی، یہ پوچھا گیا تھا جس نے احمد حسن حامد سیکرٹری تھے اور یہ شمع کون تھی جس کی نازبرداری حامد صاحب مشاعرے کے آغاز سے اختتام تک کرتے رہے، اس کا تذکرہ ہم بعد میں کریں گے۔ پہلے ہم ان شعراء کے نام بتا دیں جو اس مشاعرے میں شریک ہوئے۔ سارے نام ہمیں یاد آتے ہیں وہ منیر نیازی، عارف عبدالمتین، حافظ مظہری، منظور وزیر آبادی، احمد کاملی، انور تواز، انعام الحق جاوید، روشن آرا، شہزادہ خالد، اور مہمان خصوصی ڈاکٹر صفی حسن کے علاوہ احمد حسن حامد ہی کے ہیں۔

اور یہ جو ابھی ہم نے شمع کا ذکر کیا تھا وہ ایک جدید کیسٹ تھی اور شمع جس کی نازبرداری حامد کرتے رہے، وہ ایک ٹیپ ریکارڈر تھا جو اس کرسی پر دھرا تھا، دراصل اس مشاعرے کی ٹیپ غلام قادر آزاد کے لئے تیار کی جا رہی تھی، تاکہ انہیں

ترے آزاد بندوں کی نہ یہ دنیا نہ وہ دنیا

لندن بھیجی جاتی تاکہ جب وہ یاروں اور بعض بزرگوں کا کلام ان کی زبان میں سنیں تو لاہور کے لئے ان کی بے چینیوں میں مزید اضافہ ہو۔ احمد حسن حامد نے ایک اضافی ذمہ داری اپنے سر لی کہ جب شاعر کلام سنا چکتا تو حضرت شمع کو معیت اپنے بازوؤں پر اٹھاتے اور اسے اگلے شاعر کے پاس لے جاتے، مگر کچھ ہی دیر بعد لوگوں نے دیکھا کہ یہ رسم بھی نہ گیا ہے سو اس نے "میٹھی" کے سامنے والی ایک کرسی خالی کرائی اور شعراء حضرات کو تہ کلام سنانا شروع کیا۔

رکھنے ان سطور میں کرنا کہ عنوان ان کے پاس نہیں آئے گا۔ وہ آخر شمع کے پاس چلا کر آئے گا۔ البتہ شمع کے ساتھ ان کے تعلقات آخر تک خوش گوار رہے۔ کیونکہ وہ اسے ہاتھ میں اٹھا کر شاعر کے روبرو کی تیج کے بابر رکھتے، تاکہ ریکارڈنگ میں کوئی خلل نہ ہو، یوں شمع اور شاعر کے درمیان ویسی قربت کا سلسلہ قائم و دائم رہے۔

مشہور غزل بھی شامل تھی۔ جس میں یہ بھی شامل تھا:

نکھی ہوئی ہے دھوپ میں محفل پہ ایک بھیڑ
کلیاں اجڑ گئی ہیں مگر پاسباں تو ہے
آؤ اے دیکھ تو شاید وہ ول ہی جلتے
وہ عمر بھر کا سفر رائیگاں تو ہے

ایسے شعر بھی شامل ہیں اور پھر انہوں نے پنجابی میں اپنا دوہا اور ہی ایک دو گئی ایسی کوئی کم نہ تھا اور:

کچھ اکھیں وچ را ہواں اوکھیاں سن
کچھ کلیاں غم دا طوق وی سی
کچھ شہر دے لوک وی ظالم سن
کچھ سانوں مرن دا شوق وی سی

ایسی نظمیں بھی سنائیں، اسی طرح عارف عبدالمتین صاحب نے بھی اپنا اردو اور پنجابی کلام سنایا، اور صاحب صدر منیر نیازی، مہمان خصوصی ڈاکٹر صفی حسن کی طرح بنیادی طور پر سائنس دان ہیں، غلام قادر آزاد کی طرح لاہور زندگانی میں شامل ہیں۔ سو انہوں نے اپنے محبوب لاہور کے بارے میں ایک نظم پیاری مشاق، جو انہوں نے لندن میں لکھی تھی۔ اس محفل میں انہوں نے ایک اور نظم سنائی، جو اگرچہ ایران کی صورت حال کے حوالے سے تھی لیکن اس نظم کی سرحدیں بہت پھیلی ہوئی تھیں۔

مشاعرے کے اختتام پر ایک دو مشتعلہ چہرے غلام قادر آزاد کی اس بے چینی کا ذکر کیا جو لاہور کی خوب صورت یادوں کے ساتھ ان میں در آئی ہے اور جہاں یہ شخص وہاں بیٹھ کر خطوں کے دل کی بھڑاس نکالتا رہتا ہے۔ اور پھر اس دوست نے ہمیں اطلاع دی کہ اسے باہر ملازمت مل گئی ہے اور وہ خود بھی باہر جا رہے ہیں، باوجود چند دنوں تک بیرون ملک جا رہا ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی اس نے لاہور کو پیشگی یاد کرتے ہوئے ایک ٹھنڈی سانس بھری، میں حیران ہوا اور کہا جاؤ تم باہر جا بھی رہے ہو، اور لاہور چھوڑنا بھی نہیں چاہتے، اس نے جواب میں ایک اور ٹھنڈی سانس بھری اور بے

ترے آزاد بندوں کی نہ یہ دنیا نہ وہ دنیا

کہہ کر خاموش ہو گیا۔

گو یہ مشاعرہ پنجابی میں تھا، مگر پنجابی ہم سب کو دل و جان سے عزیز ہے اور اردو کو بھی دل و جان سے عزیز رکھتے ہیں سو یہاں اردو اور پنجابی دونوں زبانوں میں کچھ شعر سننے کو ملے۔ مثلاً صاحب صدر منیر نیازی نے پہلے اردو میں چند چیزیں سنائیں، جن میں ان کی وہ

غزل

یوں اشکِ غم ہے نوکِ مژہ پر رُکا ہوا
جیسے ہو کارواں سرِ منزل لُٹا ہوا

بدنام دونوں راہِ محبت میں ہو گئے
میری جبیں ہوئی کہ ترا نقشِ پا ہوا

کچھ ترکِ رسم و راہ کا شکوہ نہیں مگر
عہدِ وفا جو تو نے کیا تھا وہ کیا ہوا

آنسو جو دیکھے اُس بُتِ کافر کی آنکھ میں
اک منکرِ خدا کو یقینِ خدا ہوا

اب تو حسن بھی یوں ہے تری بزمِ ناز میں
محفل میں اک چراغ ہو جیسے بجھا ہوا

حسن ذیبا بدیوی

بیرون ملک پاکستانیوں کیلئے خوشخبری

اگر آپ کار، ٹریکٹر یا ۲۲۰ وولٹ کی مصنوعات، ایشیاء یا افریقہ کے کسی بھی ملک بھیجنا چاہیں تو "سکھیرا ایکسپورٹ ہاؤز" کا نام یاد رکھیں۔ ہماری قیمتیں امریکہ اور کینیڈا میں سب سے کم ہیں اور سامان کیلئے آپکو مہینوں انتظار بھی نہیں کرنا پڑے گا۔

(312) 827-2617

You will lose money by not calling us.
Please write or call for our best quotations

SUKHERA EXPORT HOUSE
P. O. Box 472, 606 Lee Street
Des Plaines, Ilinois 60016 U.S.A.
Telex - 253151 Chicago
Exporters of Cars, Tractors and 220 Volt Appliances

مولانا شاہ احمد نورانی اور اکبر ساقی پر پابندیاں

عدالت عالیہ نے حکومت سے رپورٹ طلب کر لی،

لاہور (الہلال) لاہور ہائی کورٹ کے جسٹس ارشاد حسن خان نے ایڈووکیٹ جنرل کو ہدایت کی ہے کہ جمعیت علماء پاکستان کے سربراہ مولانا شاہ احمد نورانی اور نائب صدر حاجی محمد اکبر ساقی پر لگائی گئی پابندیوں سے متعلق حکومت کی رپورٹ اور عدالت میں دائر کردہ رٹ درخواستوں کا جواب پندرہ روز کے اندر عدالت میں داخل کر دیا جائے۔ مولانا شاہ احمد نورانی پر پنجاب اور اسلام آباد میں داخلہ پر پابندی لگائی گئی ہے جبکہ اکبر ساقی اور مولانا عبدالستار خان نیازی پر [illegible] شہروں کی حدود سے باہر جلسے پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ مولانا عبدالستار [illegible] کی درخواست واپس لے لی گئی۔ اس درخواست میں عدالت سے استدعا کی گئی ہے کہ انہیں میانوالی کی حدود میں رہنے کا حکم [illegible] غیر قانونی قرار دیا جائے۔

ڈاکٹر کشفی اور ڈاکٹر عارف کی ضمانت

کراچی [illegible] کراچی یونیورسٹی کے شعبہ اردو کے پروفیسر ڈاکٹر ابوالخیر کشفی اور شعبہ فلسفہ کے ڈاکٹر ظفر عارف کو آج ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔ انہیں پولیس اور سندھ کانسٹیبلری نے ان کی کراچی یونیورسٹی کے کیمپس کی رہائش گاہوں پر چھاپہ مارنے کے دوران اسلحہ برآمد ہونے پر گرفتار کیا تھا۔ پولیس کے مطابق ڈاکٹر ظفر کی رہائش گاہ سے [illegible] میگزین ملے جبکہ ڈاکٹر کشفی کی رہائش گاہ سے [illegible] ریوالور اور چار کارتوس برآمد ہوئے تھے۔

۱۵ فلموں کو فحش قرار دے دیا گیا

اسلام آباد (پی پی آئی) وفاقی حکومت نے فحش، عریانی اور جرائم کے واقعات سے بھرپور فلموں کی حوصلہ شکنی کے لیے مندرجہ ذیل فلموں کا سرٹیفکیٹ منسوخ کر دیا ہے: آخری قربانی (پنجابی)، [illegible] (پنجابی)، [illegible] (پنجابی)، [illegible] (پنجابی)، شکست [illegible] (اردو)۔

اگر آپ نے شراب نوشی کی ہے تو گاڑی مت چلائیے۔

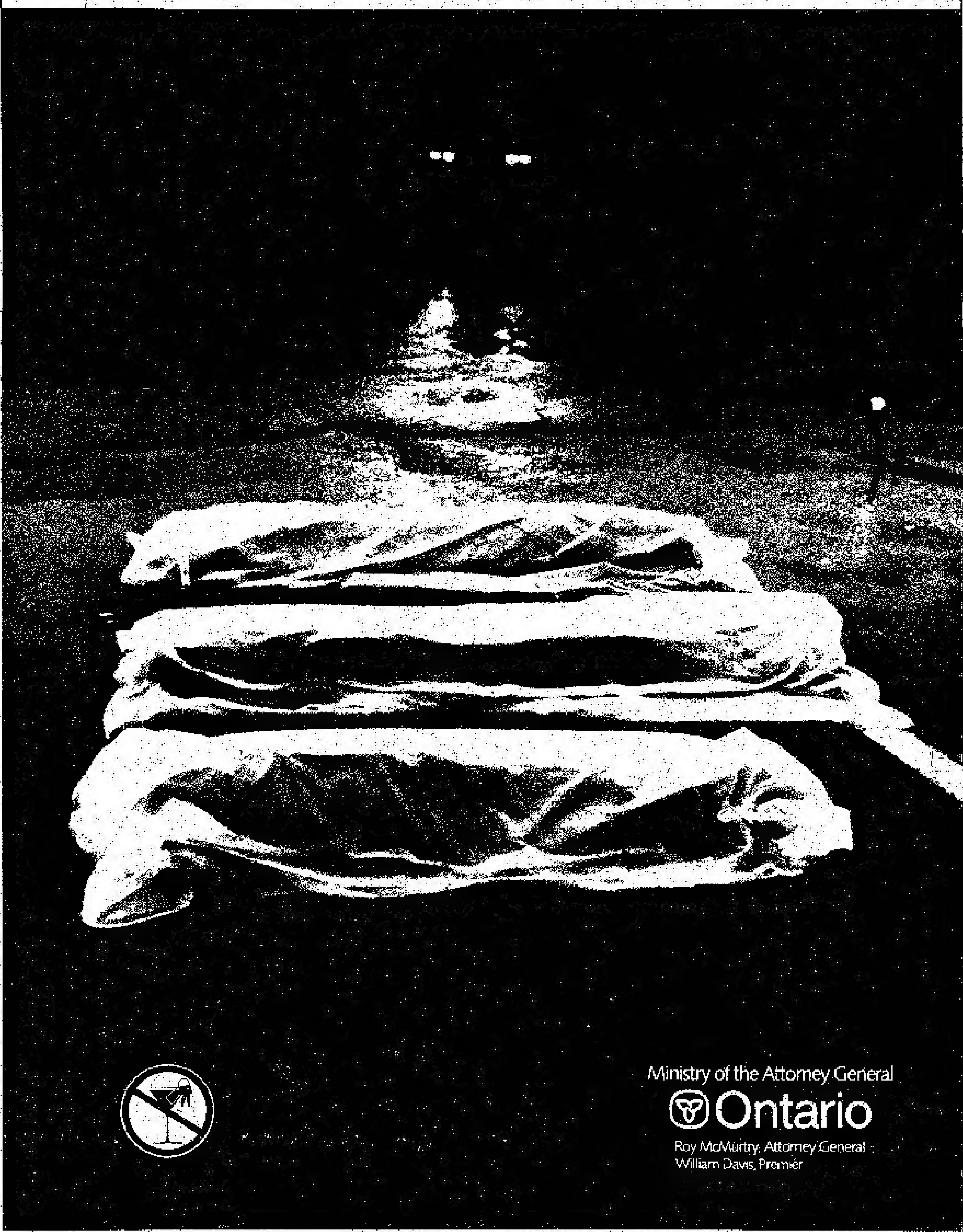

مختصر مختصر اشتہارات

ضرورت رشتہ

مسلم، سنت، الجماعت، شریف، الخاندان، کینیڈین شہریت رکھنے والی قبول صورت دوشیزہ کے لیے ۲۵ سالہ انجینئرنگ یا سائنس گریجویٹ یا طالب علم کا رشتہ مطلوب ہے۔ خواہشمند تمام تفصیلات اس پتہ پر لکھیں:

A. L. M.
C/O AL-HILAL

•

امریکہ میں مقیم ۲۷ سالہ پاکستانی نوجوان کے لیے ایک ایسی شریف اور مذہب کی پابند مسلمان لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے جس میں اچھی بیوی بننے کی صلاحیتیں موجود ہوں۔ صورت شکل اور ذات پات کی کوئی قید نہیں۔ خواہشمند حضرات پتہ ذیل پر مکمل تفصیلات کے ساتھ خط لکھیں:

A.
P. O. BOX A - 3184
CHICAGO, ILL. 60690

•

لاہور کے شریف خاندان سے تعلق رکھنے والی مطلقہ خاتون، سکونت ٹورانٹو کیلئے شریف النفس پنجابی مسلمان کا رشتہ مطلوب ہے۔ عمر ۳۵ سال سے اوپر ہو اور شادی شدہ زندگی گزارنے کے بارے میں سنجیدہ ہو۔ محض امیگریشن حاصل کرنے کے خواہشمند توجہ نہ فرمائیں۔

Q. S. C/O AL-HILAL

"سوہنی دھرتی"
لاس اینجلس میں پاکستانی ریڈیو پروگرام

لاس اینجلس کی تاریخ میں "سوہنی دھرتی" پہلا خالص پاکستانی ریڈیو پروگرام ہے جس کا آغاز آٹھ ماہ پیشتر کیا گیا تھا۔ یہ پروگرام ہر منگل کو نو سے دس بجے شب KMAX 107.1 FM سے نشر کیا جاتا ہے۔

اس پروگرام میں پاکستانی نغموں کے علاوہ سوہنی دھرتی کے مہمان کے عنوان کے تحت سماجی، معاشی، تہذیبی، تعلیمی اور مذہبی موضوعات پر سامعین سے گفتگو یا مذاکرے نشر کی جاتی ہے۔ اہم مواقع پر علماء اور ماہرین کی خصوصی تقاریر کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔

یہ پروگرام نیر جہاں اور خالد بیگ پیش کرتے ہیں۔ اس پروگرام میں اشتہار دینے یا اس کے لیے مالی عطیات دینے یا مزید تفصیلات کیلئے فون کیجئے:
213-748-2005

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف ۵ ڈالر ہے جبکی پیشگی ادائی ضروری ہے۔

عالمی کپ کے لئے پاکستان ہاکی ٹیم

کراچی ——— بمبئی میں عالمی کپ کے مقابلے میں حصہ لینے والی پاکستان ہاکی ٹیم کے سولہ کھلاڑیوں کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ ٹیم کے کپتان اختر رسول اور نائب کپتان منظور حسن ہوں گے۔ ٹیم میں حسین اور شاہد علی خان (گول کیپر)، قاسم ضیاء، ناصر بخیر، منظور الحسن (فل بیکس)، عبدالرشید، اختر رسول، محمد سعید اور اشتیاق (رائٹ بیکس) کلیم اللہ، سلیم شیروانی، منظور جونیئر، حسن سردار، حنیف خان، حنیف خان اور سمیع اللہ (فارورڈس) ہوں گے۔ پاکستان ہاکی ٹیم ۲۶ دسمبر کو کراچی سے بمبئی روانہ ہوگی اور پہلا میچ ۲۹ دسمبر کو ارجنٹائن کے خلاف کھیلے گی۔

استاد فتح علی خان انتقال کر گئے

راولپنڈی ——— (پی پی آئی) کلاسیکی موسیقی کے ممتاز گائیک استاد فتح علی خان فالج کے حملے کے باعث آج شام یہاں راولپنڈی کے جنرل اسپتال میں انتقال کر گئے۔

ریٹا کمار کی دوسری شادی کی تصدیق

جہانگیر خان نے قومی چیمپئن شپ جیت لی

کراچی ——— اسکواش کے عالمی چیمپئن جہانگیر خان نے جمعہ کو یہاں قمر زمان کو ۹-۰، ۹-۲ اور ۹-۵ سے ہرا کر پاکستان قومی چیمپئن شپ جیت لی۔ پاکستان کے ۱۸ سالہ جہانگیر خان نے پچھلے مہینے نومبر میں آسٹریلیا میں جیف ہنٹ کو ہرا کر عالمی چیمپئن شپ جیت لی تھی۔

ماجد اور ظہیر پر آسٹریلوی پریس کی نکتہ چینی

ولی خان کے مشورے

پشاور ——— نیشنل ڈیموکریٹک پارٹی کے رہنما خان عبدالولی خان اور بیگم ولی خان نے ایک مقامی ہوٹل میں اپنی پارٹی کے دوسرے رہنماؤں کے ساتھ ملک کی اندرونی صورت حال پر مشورہ کیا۔

میلبورن میں پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان تیسرے کرکٹ ٹیسٹ میچ کا ایک منظر عمران خان کی گیند پر ... کا چھکا جاتا ہوا پاکستان کی فتح کی علامت بن گیا۔

پاکستان نے آسٹریلیا کو ایک اننگز اور ۸۲ رنز سے شکست دے دی

میلبورن کے ٹیسٹ میچ میں تقریباً ہر گیند پر تماشائیوں کے ہاتھ سے بلا چھوٹ گیا

میلبورن ——— (رائٹر) پاکستان کی کرکٹ ٹیم نے آج صرف ۹۰ منٹ کے اندر آسٹریلیا کے خلاف کرکٹ ٹیسٹ میچ جیت لیا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ پاکستان نے آسٹریلیا کو ایک اننگز کی شکست دی ہے۔ آسٹریلیا نے آج کھیل کا آغاز کیا تو اس کے کھلاڑی آؤٹ ہو چکے تھے اور انہوں نے صرف ۱۲۵ رنز بنائے تھے۔ ...

اس طرح پاکستان نے آسٹریلیا کے خلاف موجودہ سیریز میں دو ...

اسکور بورڈ

پاکستان پہلی اننگز	۵۰۰
آسٹریلیا پہلی اننگز	۲۹۳
آسٹریلیا دوسری اننگز	

ووڈ	ک باری ب سرفراز	۱
لیرڈ	ک سرفراز ب قاسم	۵۲
چیپل	ک میاں داد ب سرفراز	صفر
بورڈر	رن آؤٹ	
ہیوز	ک ماجد ب قاسم	۱
ولیم	ب سرفراز	۱۳
مارش	ک محسن ب قاسم	۲۱
یارڈلے	ب عمران	صفر
للی	ک باری ب قاسم	۳
تھامسن	ب عمران	۱۰
الڈرمین	ناٹ آؤٹ	۳
زائد		۱
میزان		۱۲۵

وکٹ گرنے کی رفتار

۱-۱، ۲-۱۹، ۳-۱۳، ۴-۲۹، ۵-۴۷، ۶-۷۸، ۷-۸۹، ۸-۹۲، ۹-۱۲۱

بولنگ کا تجزیہ

نام	اوور	میڈن	رنز	وکٹ
عمران	۱۴.۱	۵	۲۱	۲
سرفراز	۱۵	۱۰	۱۱	۳
اقبال قاسم	۲۴	۱۱	۴۴	۴
واسم	۱۳	۲	۳۴	صفر
ماجد	۴	۱	۵	صفر
میاں داد	۲	صفر	۹	صفر

... استعمال کیا گیا تھا اور اس کی بولنگ میں کمال حاصل ہے۔ وسیم راجہ کو بولنگ کے لئے اس وقت لیا گیا جب ویسٹ انڈیز نے ۳ وکٹوں پر ۹۵ رنز بنائے تھے۔ نتیجہ یہ کہ باقی سات وکٹیں صرف ۴۰ رنز پر گر گئیں۔

پاکستان نے ویسٹ انڈیز کو آٹھ رنز سے شکست دیدی

ظہیر عباس، سرفراز نواز اور وسیم راجہ کا شاندار کھیل

ایڈیلیڈ (رائٹر) پاکستان نے ایک روزہ انٹرنیشنل کرکٹ میچ میں ویسٹ انڈیز کو ۸ رنز سے شکست دے دی۔ پاکستان کی جیت کا سہرا ظہیر عباس اور سرفراز نواز کی شاندار بیٹنگ اور وسیم راجہ کی حیرت انگیز بولنگ کے سر ہے۔ ظہیر عباس نے ۴۶ رنز، سرفراز نواز نے ۳۴ رنز بنائے اور وسیم راجہ نے ۲۵ رنز دے کر ۴ وکٹیں حاصل کیں۔ پاکستان کی ٹیم نے ۴۰ اوور میں ۱۴۰ رنز بنائے جبکہ ویسٹ انڈیز کی ٹیم صرف ۱۳۲ رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ پاکستان کو گذشتہ چھ برس سے ایک روزہ میچوں میں ویسٹ انڈیز پر برتری حاصل چلی آرہی ہے۔ پاکستان کے کپتان جاوید میاں داد نے میچ کے بعد کہا کہ اگر آپ میچ جیتنا چاہتے ہیں تو آپ کو خطرات بھی مول لینا پڑتے ہیں۔ ...

اسکور بورڈ

پاکستان:

مدثر نذر ک ڈوجون ب ہولڈنگ		۱۱
محسن خان	رن آؤٹ	۱
ظہیر عباس ک گرینج ب مارشل		۴۶
جاوید میاں داد ایل بی ڈبلیو ب مارشل		۱
وسیم راجہ ب گارنر		۱
عمران خان ک ہینز ب مارشل		۱
اعجاز ک لائیڈ ب ہولڈنگ		۲۰
اشرف علی ک ہنی ب رچرڈز		۳
سرفراز نواز	آؤٹ نہیں ہوئے	۳۴
ظاہر شاہ	رن آؤٹ	۱
سکندر بخت	رن آؤٹ	۳
ایکسٹرا		۱۸
میزان (۴۰ اوور میں)		۱۴۰

کئی دوست ملکوں کی ترقی میں سفیر بنا دئیے گئے

اسلام آباد ——— (اظہار الحق) ... پاکستان میں ایرانی سفارت خانے ...

آسٹریلیا کے سر زمین پر پاکستان کرکٹ ٹیم کی شاندار کارکردگی

آپ دنیا میں کہیں بھی جانا چاہیں تو ہم

آپ کے سفر کے بہتر انتظامات کر سکتے ہیں

M&J TRAVEL

1240 BAY ST., TORONTO, ONTARIO, CANADA M5R 2A7

TEL. (416) 960-8348 — 960-8475

جیتی جاگتی زندگی — ش فرخ آپ کے نفسیاتی مسائل کا حل پیش کرتی ہیں

محبت کا یہ جذبہ شکست آلودہ ہے

جب سے ہماری شادی ہوئی تھی، ہمارے درمیان مسلسل جھگڑے ہوتے رہے۔ میرے شوہر بہت مین میخ نکالنے کے عادی تھے۔ نہ انہیں کھانا اچھا لگتا اور نہ ہی انہیں گھر میں آرام ملتا۔ جوں توں کر کے شادی کے دو سال گزر گئے۔ میرا ایک بیٹا پانچ سال کا ہے۔

آخر میرے شوہر ایک روز جھگڑ کر گھر سے چلے گئے۔ کئی روز تک ان کی کوئی خبر نہ تھی۔ پھر مجھے پتہ چلا کہ وہ ایک بیوہ عورت کے ساتھ رہ رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ان کی پرانی دوستی ہے۔ میں نے ان کے بارے میں پوچھ گچھ کی تو حقیقت پتہ چلی۔

گزشتہ ایک سال سے وہ میرا اور بچے کا خرچ بھیج دیتے ہیں۔ کبھی ملنے نہیں آتے۔ میرا یہاں کوئی نہیں ہے۔ سوائے چند دوستوں کے۔ مجھے لگتا ہے میں اب بھی اپنے شوہر سے محبت کرتی ہوں۔ لیکن جب یہ سوچتی ہوں کہ انہیں میری پرواہ نہیں۔ تو دل ٹوٹ جاتا ہے، وہ کیسی عورت ہے، عورت عورت پر ظلم کرتی ہے۔ اسے سوچنا چاہئے تھا میرا ایک بچہ بھی ہے، میرے شوہر صوم و صلوٰۃ کے پابند ہیں۔ یہاں کے مسلم حلقوں میں ان کی بڑی عزت ہے، لیکن کرتوت یہ ہیں۔ کیا میں اس عورت سے جا کر گزارش کروں کہ میرا شوہر واپس کر دے۔ یا طلاق لے لوں۔

ام معہ بریڈ فورڈ

گومگو کے عالم میں رہنے سے کہیں بہتر ہے کہ آپ طلاق لے لیں، ورنہ آپ عمر بھر اسی شخص کے خیال میں الجھی رہیں گی۔ وقت گزرتا جائے گا مگر آپ کی زندگی بہت سی ناخوشگواریوں کو سمیٹنے لگے گی ایک ہی مقام پر رکی رہے گی۔ پھر دیکھئے نا وہ بیوہ نامی عورت آپ کے شوہر کو گود میں اٹھا کر نہیں لے گئی۔ پھر مغربی معاشرے میں عورت ہونے کے ناطے کسی کی زیادہ پرواہ نہیں کرتی۔ خواہ مخواہ اس کے پاس جا کر گڑگڑا کر خود کو آپ ذلیل کریں گی اور کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ آپ کے شوہر آپ کے اس رویے پر مزید مشکلیں ہوں گے۔ بہتر ہے انتظار کریں کہ وہ پلٹ آئیں گے۔

جو کچھ آپ کے ساتھ ہوا ہے وہ غیر معمولی نہیں ہے۔ ایسا ہوتا رہتا ہے، بعض اوقات ایسی تلخ حقیقتوں کو حلق سے اتارنا ہی پڑتا ہے۔ دنیا کسی ایک واقعے سے ختم نہیں ہوتی۔ آپ کو کوئی حتمی قدم اٹھانا ہوگا۔ رہا محبت کا مسئلہ۔ یہ جو آپ کو محسوس ہوتا ہے کہ آپ اب بھی ان سے محبت کرتی ہیں اس جذبے میں شکست چھپی ہوئی ہے۔ بھلا ایسے شخص سے کیا محبت کرنا جس کی رفاقت میں کبھی سکھ نصیب نہیں ہوا تھا۔

بیماری کے اثرات

میری عمر ۳۰ سال ہے۔ ہم سات بہن بھائی ہیں۔ میں دوسرے نمبر پر ہوں۔ کچھ عرصہ قبل میرے جسم میں شدید درد رہنے لگا تھا۔ علاج کروایا۔ ڈاکٹر نے پرہیزی کھانے کا مشورہ دیا۔

پہلے میں بہت عقل مند تھی۔ اب میرا دل کسی کام میں نہیں لگتا۔ میں ہر ایک کے ساتھ خلوص سے ملتی ہوں۔ لیکن مجھے مکار لوگ بہت برے لگتے ہیں۔ جو منہ پر میٹھے بنتے ہیں۔ اور بعد میں برائی کرتے ہیں۔ مجھے طنز کرنے والے لوگ بھی اچھے نہیں لگتے۔

پڑھنے بیٹھتی ہوں تو دوسروں کی تلخ باتوں کے بارے میں سوچ کر ذہن پریشان ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات پڑھتے پڑھتے کچھ سوچ کر رو پڑتی لگتی ہوں۔ کبھی کبھی جی چاہتا ہے کہ یوں ہی خاموش کونے میں بیٹھ جاؤں۔ کبھی یہ خواہش ہوتی ہے کہ زور زور سے چیخنے لگوں۔ گھر کی چیزوں کو توڑ پھوڑ دوں۔ لیکن اپنے آپ پر قابو رکھتی ہوں۔

مجھے شادی کرنے سے بھی ڈر لگتا ہے کیونکہ میں فطرتاً خاموش طبع ہوں۔ میں اس شخص کے ساتھ ذہنی ہم آہنگی کیسے پیدا کروں گی۔ ویسے بھی مجھ میں مستقل مزاجی نہیں۔ بہت حساس ہوں۔

صالحہ برمنگھم

یہ ساری خرابیاں، تمام گڑبڑیاں آپ کی طبی علامات کے زیر اثر ہیں۔ کہتے ہیں نا۔ جان ہے تو جہان ہے۔ صحت اچھی ہو تو موسم کی گرمی سردی اتنی نہیں کھلتی۔ پھر اگر کوئی شخص مکار ہے وہ دوسروں کو دھوکا دیتا ہے۔ تو وہ خود ہی نقصان اٹھاتا ہے۔ خود ہی برداشت کرتا ہے۔ آپ کو تو اس نے کوئی نقصان نہیں پہنچایا نا!

آپ پڑھنے بیٹھتی ہیں تو آپ کو برے لوگوں کی باتیں پریشان کرتی ہیں۔ اگر پڑھنے کی نیت نہ ہو تو پھر اچھی باتیں بھی پریشان کرتی ہیں۔ ابھی تو آپ کو طنزیہ جملے کھلتے ہیں پھر محبت بھری باتیں بری لگیں گی۔ بصورت دیگر دل جمعی سے پڑھیں گی تو پھر کوئی خیال آپ کو پریشان نہیں کرے گا۔

اس عمر میں بہت کم لوگ مستقل مزاج ہوتے ہیں۔ اگر ایسا ہو جائے تو پھر ہم نئے نئے تجربات کرنا چھوڑ دیتے ہیں۔ زود حسی سے آپ کی کیا مراد ہے۔ کیا آپ دوسروں کی باتوں پر رنجیدہ ہو جاتی ہیں۔ کسی نے تھوڑی سی تعریف کی آپ خوش ہو گئیں۔ یہ سب کچھ بیمار رہنے کی وجہ سے ہوا ہے۔ جی اچھا نہ ہو تو خود پر ترس کھانے لگتے ہیں۔ پھر ہر بات نشتر کی طرح لگتی ہے۔

سب چلے جاتے ہیں

میں نے کبھی کسی سے محبت کا اظہار نہیں کیا مگر سمجھ میں نہیں آتا کہ جس سے محبت کرنے لگتا ہوں وہ یہ شہر ہی چھوڑ کر کیوں چلا جاتا ہے۔

میں نے دو سال قبل ایک لڑکی کو دیکھا۔ اس سے پیار کیا۔ مگر مجھے چند ہفتے بعد وہ شہر چھوڑ گئی تھی۔ حالانکہ میں نے اس سے محبت تک نہ کی تھی۔ یہاں آکر میں عرصہ تک اسے یاد کرتا رہا۔ مگر دوبارہ اس شہر کو نہ جا سکا۔ پھر میں نے اسے بھولنے کی کوشش کی۔

اب میں جہاں کام کرتا ہوں وہاں ایک انگریز لڑکی میرے ساتھ کام کرتی ہے۔ ایک دن میں نے تنگ آکر اسے کہا کہ اپنا کام چھوڑ کے یہ کیا کرو۔ میرے کام میں خلل نہ ڈالو۔ وہ اس قدر خفا ہوئی کہ شہر ہی چھوڑ گئی۔ اس کے بعد بھی میرے ساتھ یہی ہوا۔ کیا کروں۔ کیا میں محبت کرنی چھوڑ دوں۔

(ج۔ الف۔ گلاسگو)

آپ نے محبت کی ہی کب ہے جو اسے چھوڑ دیں گے!!

جناب! آپ نے جو دو واقعات کی طرف اشارہ کیا ہے۔ تفصیل نہیں لکھی۔ اب خدا جانے اس صورت میں کیا ہوا تھا۔ البتہ جن ناکامیوں کا آپ نے ذکر کیا ہے۔ ان میں قصور وار آپ ہیں۔ یہ محض اتفاق بھی ہو سکتا ہے

کہ آپ کو ایک لڑکی نظر آئی۔ بات تک نہیں کی۔ لیکن اس کا تصور ذہن میں لے کر دوسرے شہر چلے آئے۔ اسے محبت نہیں کہتے۔ یہ تو ایسے ہی ہے کہ کوئی گھر مدتوں سے خالی پڑا ہو۔ کوئی شخص اس میں بسا نہ ہو۔ تو وہاں اور بلائیں بسنے لگیں۔ چمگادڑیں بسنے لگیں۔ دیواروں پر مکڑی کے جالے لگ جائیں۔

وہ انگریز لڑکی آپ کی طرف ملتفت تھی۔ ممکن ہے وہ محض ساتھی کی حیثیت سے آپ سے کوئی مشورہ مانگتی ہو۔ آپ نے اسے جھڑک دیا۔ خدا جانے وہ دل برداشتہ ہو کر یہ شہر چھوڑ گئی یا پھر یہ محض اتفاق تھا۔ آپ بیٹھے سوچ رہے ہیں۔ کہ وہ میری محبت کی وجہ سے چلی گئی ہے۔

کوئی شخص اچھا لگے۔ اس کے قرب کی آرزو ہو تو اس کی خاطر کچھ کریں۔ کوئی قدم اٹھائیں۔ خوشگوار مراسم قائم کریں اس کے دکھ سکھ میں شریک ہوں تو پھر اس تعلق کو چاہے محبت کا نام دے دیں۔

اس نصاب میں

میری عمر ۲۵ سال ہے۔ میرے ڈاکٹر نے مشورہ دیا ہے کہ میں جلد شادی کر لوں۔ میں یہاں اکیلا رہتا ہوں۔ میں نے پاکستان اپنے والدین کو لکھا کہ میں جلد شادی کرنا چاہتا ہوں اس پر وہ سب خوش ہوئے اور کہا کہ ہم تمہاری شادی ماموں زاد سے کرنا چاہتے ہیں۔ میرے ماموں بھی اس پر رضامند ہیں۔ کہا کہ تم چند ماہ کے اندر وطن آجانا پھر ہم تمہاری شادی کر دیں گے۔ لیکن میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں فوری طور پر گھر نہیں جا سکتا۔

مجھے یہاں آئے ہوئے کئی سال ہو گئے ہیں۔ اس دوران ایک بار وطن گیا تھا۔ میں نے اس لڑکی کو دیکھا تھا۔ وہ کافی خوبصورت ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اس کے ساتھ خط و کتابت کروں۔ اگر وہ نہ مانی تو میں شاید پھر اس سے شادی نہ کروں اور میں کسی اور کی محبت میں گرفتار ہو جاؤں۔

(س۔ ز)

اچھی دھمکی ہے۔ اب خدا جانے آپ یہ دھونس والدین پر چلاتے ہیں یا اپنے آپ پر۔

ہر شخص اپنی استطاعت اور قابلیت کے مطابق کوئی کام سرانجام دیتا ہے آپ نے اپنے والدین کی خدمت میں ایک درخواست پیش کی۔ انہوں نے بصد خوشی قبول کر لی ایک خوبصورت لڑکی سے آپ کا ناطہ جوڑنے کی بنیادی کارروائی بھی کر لی۔ ان کے پروگرام میں آپ کو باجے گاجے کے ساتھ لے جا کر دولہن بیاہ کر لانا ہے اس نصاب میں عشقیہ خط و کتابت شامل نہیں ہے۔

اب مجھ کو تو ابھی آپ کی طرف سے ہو رہی ہے۔ آپ فی الفور وہاں جاتے ہیں گڑبڑ ہیں۔ ویسے ہمارے ہاں کی گھریلو لڑکیاں اس طرح خط و کتابت نہیں شروع کرتیں۔ ہاں۔ آپ کے رشتے کی بات گزشتہ بار ہو چکی ہوتی۔ منگنی ہو گئی ہوتی پھر ممکن تھا کہ آپ کی منگیتر آپ کو خط لکھ دیتی یا آپ کے خطوں کا جواب دے دیتی۔

ویسے اگر آپ کو کسی اور کی محبت میں گرفتار ہونے کا خدشہ ہے تو اپنے والدین کو زحمت نہ دیں۔ کہیں وہ زبان دے دیں۔ اور آپ دامن بچانے لگیں۔

ذاتی مسئلہ

میری شادی کو دو سال ہو گئے ہیں، چار پانچ ماہ کا بچہ ہے اس دوران میرے شوہر کافی پریشان رہے ان کی خواہش تھی کہ ابھی ہم بال بچوں کے جھنجھٹ میں نہ پڑیں۔

میرے شوہر میرے چچا زاد ہیں، میری تعلیم بی اے ہے وہ یہاں کافی عرصے سے رہ رہے ہیں۔ اس لئے ان کے اور میرے خیالات میں بہت فرق ہے۔ مجھے اکثر یہ محسوس ہوا ہے کہ وہ جذباتی طور پر مطمئن نہیں ہو پاتے، حالانکہ میں ان سے محبت کرتی ہوں۔ ان کی ہر بات کا خیال رکھتی ہوں۔ ان کی ہر فرمائش پوری کرتی ہوں۔

آپ کو علم ہے۔ ہمارے ہاں کی لڑکیاں جس ماحول میں پرورش پاتی ہوں۔ انہیں کچھ خبر نہیں ہوتی جب کہ یہاں کے انداز دوسرے ہیں، میری سمجھ میں نہیں آتا کہ میں آپ کو کیسے بتاؤں۔ آپ میری مدد کریں اور مجھے بتائیں کہ میں اپنے مجازی خدا کو خوش کرنے کے لئے کیا کروں۔

میرے شوہر بھی بچے کو نہیں اٹھاتے بس تھوڑی دیر سے پچ پچ کر دیتے ہیں مجھے اس کا بہت دکھ ہے

طیبہ ام، انگلو

اگر آپ یہ سوال کسی جدید مقامی سے پوچھتیں تو وہ شاید آپ کو کچھ لٹریچر پڑھنے کا مشورہ دیتی کیونکہ یہ لوگ باہمی تعلقات کی بے اطمینانی کو پوری طرح کے ذریعے تسکین حاصل کرنے کو برا نہیں سمجھتے۔ اس بارے میں دلائل بھی دیتے ہیں، لیکن یہ سب کچھ ہمارے بس کا نہیں ہے۔ ہمیں اس بات کا اقبال بھی کر لینا چاہئے۔ کہ ایک مرد جو یہاں عرصہ تک تنہا رہا ہو وہ چند تجربوں سے بھی دوچار ہوا ہوگا یہ آپ کے شوہر پر الزام نہیں۔ محض ایک قیاس ہے اور ایسا ہونا ناممکن نہیں۔

یہ آپ میاں بیوی کا ذاتی معاملہ ہے اور یہ آپ کے تبادلہ خیال سے ہی طے ہو سکتا ہے، بجائے اس کے کہ آپ غیر متعلقہ شخص سے مشورہ کریں۔ اپنے شوہر کی پسند ناپسند کے بارے میں ان سے پوچھیں۔

بچے کی طرف سے باپ کی بے اعتنائی کوئی غیر معمولی نہیں ہے اب ہر شخص تو اس فرانسیسی نوجوان کی طرح نہیں ہوتا جو بچے کی ولادت پر مارے خوشی کے پانچویں منزل سے چھلانگ لگا دے۔ بچے اپنا پیار زبردستی حاصل کر لیتے ہیں۔ جب یہ اپنے پوپلے منہ سے ابو بولے گا۔ تو ابو بھی کھنچے چلے آئیں گے۔

فوری حساب

ایک کسان اسکول کے طلبہ کو اپنے فارم کی سیر کرا رہا تھا۔ جب وہ اس جگہ آئے جہاں اس کی بھیڑیں چر رہی تھیں تو کسان نے ایک طالب علم سے پوچھا۔ "تمہارے خیال میں یہ کل کتنی بھیڑیں ہیں؟"

"ایک سو چھیانوے" طالب نے چند لمحوں بعد جواب دیا۔ کسان ہکا بکا رہ گیا۔ "واقعی تم نے ٹھیک بتایا لیکن تم نے انہیں اتنی جلدی کیسے گن لیا؟"

"یہ تو بہت آسان بات ہے" طالب علم نے جواب دیا۔ "میں نے سب سے پہلے بھیڑوں کی ٹانگیں گنیں اور پھر اسے چار پر تقسیم کر دیا؟"

بیاضِ دل

خالدہ رشید ـــ بلیتھم

ہر منزلِ حیات پہ دستارِ خلوص
ہر راہ کے موڑ پہ دل ٹوٹتے رہے

نسرین شوکت علی ـــ سلاو

ہزار مشکل تری دوری جو گزرتا ہوں میں
ترا خیال ہی کافی ہے زندگی کے لئے

ناہید شیخ ـــ

شمع جیسی آگ میں جلتی ہے خالص کے لئے
ہم اسی آگ میں گمنام سے جل جاتے ہیں

رضیہ حسین ـــ

سندر کومل سپنوں کی بارات گزر گئی جاناں
دھوپ آنکھوں تک آپہنچی ہے رات گزر گئی جاناں

نغمہ یوسف ـــ لیڈز

جوڑتا رہتا ہوں ٹوٹے رابطوں کا فاصلہ
مجھ کو محفل کے سرابوں نے اکیلا کر دیا

فرحانہ ـــ مکسبرگ

ان چاندنی راتوں میں شب بھر ہم بیٹھ کے غم کی چوکھٹ پر
دیتے ہیں تمہاری یادوں کو اشکوں کے مقدس نذرانے

روبینہ ـــ بلیک برن

تصور، آرزو، یادیں، تمنا، شوق دے تابی
یہ سب چیزیں تمہاری ہیں تم آکر چھین لو مجھ سے

ایم ندیم ـــ اولڈہم

زیست سے تنگ ہو کے واقعی تو جیتے کیوں ہو
جان پیاری بھی نہیں جان سے جاتے بھی نہیں

محمود حسین جہلمی ـــ لندن

تو نے دیکھا کہ جیسے کبھی دیکھا ہی نہ تھا!!!
میں تو دل میں ترے قدموں کے نشاں تک دیکھوں

ایم صادق ملک ـــ

نصیب ہو جو نہ کہ ساکنانِ ساحل کو
کرم ہواؤں کے اور ذائقے سمندر کے

نواز بھٹی ـــ والتھم سٹو

نکل کے گھر سے کبھی تنہا بازار دیکھا تو نے
کس قدر حوصلہ ہارے ہوئے انسان ہیں یہ

رفیق ناز ـــ بارسلونا

دامن چھڑا کے آپ کو جانا ہی تھا اگر
نظریں ملا کے پیار سے دیکھا تھا کیوں مجھے

صباحت ـــ نیو پارک

اے صنم ہر گناہ کر لیکن
دستور ہے یہ وفا کی بات نہ کر

فرزانہ ـــ لوٹن

قہقہے آپ کے بے کیف ہوئے جاتے ہیں
واقعی باعث ذلت ہیں ہمارے آنسو

کنیز اللہ

ساجن کی گلیاں چھوڑ چلے دل دریا آنسو بہہ نہ سکے
یہ جینا بھی کیا جینا ہے ہم ان کو اپنا کہہ نہ سکے

صفرنو

کہاں رکھی تھی بنیاد محبت اور کہاں رکھ دی
[illegible]

نواز خان زخمی

جب بھی تیری یاد سے اس دل کو بہلاتا ہوں میں
اک تصور کی حسیں دنیا میں کھو جاتا ہوں میں
تیری رگ رگ میں سما جاتا ہے سحر دلبری
اور اپنے آپ سے بیگانہ ہو جاتا ہوں میں

فہمیدہ

پھر شبنم ہے کہ بھٹکے ہوئے تاروں کا ہجوم
رات کی لاش پہ چھلکے ہیں سحر کے آنسو

اقبال راہی

جیسے صدیوں سے جاگتا ہوں میں
یوں مرے دل کو لوٹ کر گیا کوئی!

اصغر ـــ لوٹن

دوستوں کی سرد مہری کے طفیل
دشمنوں کے نام یاد آنے لگے

صائمہ

اے شمع تیری روشنی کتنی اداس ہے
شاید تجھے کسی پروانے کی تلاش ہے

طنز و مزاح —— ایک ہنستا مسکراتا، جیتا جاگتا شہپارہ —— پطرس بخاری

گیدڑ کی موت آتی ہے تو شہر کی طرف دوڑتا ہے۔ ہماری جو شامت آئی تو ایک دن اپنے پڑوسی لالہ کرپا شنکر جی برہمچاری سے برسبیل تذکرہ کہہ بیٹھے کہ "لالہ جی امتحان کے دن قریب آتے جاتے ہیں، آپ سحر خیز ہیں، ذرا ہمیں بھی جگا دیا کیجئے۔"

وہ حضرت بھی معلوم ہوتا ہے نفلوں کے بھوکے بیٹھے تھے۔ دوسرے دن اٹھتے ہی انہوں نے ایشور کا نام لیا اور ہمارے دروازے پر مکا بازی شروع کر دی۔ کچھ دیر تک تو ہم سمجھے کہ عالم خواب ہے۔ ابھی سے کیا فکر، جاگیں گے تو لاحول پڑھ لیں گے لیکن یہ گولہ باری لمحہ بہ لمحہ تیز ہوتی گئی۔ اور صاحب کمرے کی چوبی دیواریں لرزنے لگیں، صراحی پر رکھا ہوا گلاس جلترنگ کی طرح بجنے لگا اور دیوار پر لگا ہوا کیلنڈر پنڈولم کی طرح ہلنے لگا تو بیداری کا قائل ہونا ہی پڑا۔ مگر اب دروازہ ہے کہ لگاتار کھٹکھٹایا جا رہا ہے۔ میں کیا میرے آباؤ اجداد کی روحیں اور میری قسمت خوابیدہ تک جاگ اٹھی ہوگی۔ بہتیرا آوازیں دیتا ہوں.... "اچھا!.... اچھا.... تھینک یو! جاگ گیا ہوں.... بہت اچھا.... نوازش ہے!" آپ جناب ہیں کہ سنتے ہی نہیں۔ خدایا کس آفت کا سامنا ہے؟ یہ سوتے کو جگا رہے ہیں یا مردے کو جلا رہے ہیں؟ اور حضرت عیسیٰ بھی تو بس واجبی طور پر ہلکی سی آواز میں "قُم" کہہ دیا کرتے ہوں گے۔ زندہ ہو گیا تو ہو گیا نہیں تو چھوڑ دیا۔ کوئی مردے کے پیچھے لٹھ لے کے پڑ جایا کرتے تھے؟ توپیں تھوڑی داغا کرتے تھے؟ یہ تو ہم سے بھلا کیسے ہو سکتا تھا کہ اٹھ کر دروازے کی چٹخنی کھول دیتے! پیشتر اس کے کہ بستر سے باہر نکلیں دل کو جس قدر سمجھانا پڑتا ہے اس کا اندازہ کچھ اہل ذوق ہی لگا سکتے ہیں۔ آخر جب لیمپ جلایا اور ان کو باہر سے روشنی نظر آئی تو طوفان تھما۔

اب جو ہم کھڑکی میں سے آسمان کو دیکھتے ہیں تو جناب ستارے ہیں کہ جگمگا رہے ہیں۔ سوچا آج پتہ چلائیں گے، یہ سورج آخر کس طرح سے نکلتا ہے لیکن جب گھوم گھوم کر کھڑکی میں سے اور روشندانوں میں سے چاروں طرف دیکھا اور بزرگوں سے صبح کاذب کی جتنی نشانیاں سنی تھیں ان میں سے ایک بھی نظر نہ آئی تو فکر سا لگ گیا کہ آج کہیں سورج گرہن نہ ہو؟ کچھ سمجھ میں نہ آیا تو پڑوسی کو آواز دی "لالہ جی!.... لالہ جی!" جواب آیا "ہوں"۔ میں نے کہا "آج یہ کیا بات ہے۔ کچھ اندھیرا اندھیرا سا ہے؟"

کہنے لگے "تو اور کیا تین بجے ہی سورج نکل آئے؟"

تین بجے کا نام سن کر ہوش گم ہو گئے۔ چونک کر پوچھا "کیا کہا تم نے؟ تین بجے ہیں؟" کہنے لگے "تین.... تو.... نہیں.... کچھ سات.... ساڑھے سات.... منٹ اوپر تین ہیں۔"

میں نے کہا "ارے کمبخت، خدائی فوجدار، بدتمیز کہیں کے۔ میں نے تجھ سے یہ کہا تھا کہ صبح جگا دینا یا یہ کہا تھا کہ سرے سے سونے ہی نہ دینا؟ تین بجے جگانا بھی کوئی شرافت ہے؟ ہمیں تو نے کوئی ریلوے گارڈ سمجھ رکھا ہے؟ تین بجے ہم اٹھ سکا کرتے تو اس وقت دادا جان کے منظور نظر نہ ہوتے؟ ابے احمق کہیں کے، تین بجے اٹھ کر ہم زندہ رہ سکتے ہیں؟ امیرزادے ہیں، کوئی مذاق ہے!.... لاحول ولا قوۃ۔"

دل تو چاہتا تھا عدم تشدد وغیرہ کو خیرباد کہہ دوں لیکن پھر خیال آیا کہ بنی نوع انسان کی اصلاح کا ٹھیکہ کوئی ہم نے لے رکھا ہے؟ ہمیں اپنے کام سے غرض۔ لیمپ بجھایا اور بڑبڑاتے ہوئے پھر سو گئے۔

اور پھر حسب معمول نہایت اطمینان کے ساتھ بھلے آدمیوں کی طرح اپنے دس بجے اٹھے، بارہ بجے منہ ہاتھ دھویا اور چار بجے چائے پی کر ٹھنڈی سڑک کی سیر کو نکل گئے۔

شام کو واپس ہوسٹل وارد ہوئے۔ جوش شباب تو ہے ہی۔ اس پر شام کا ارمان انگیز وقت، ہوا بھی نہایت لطیف تھی، طبیعت بھی ذرا مچلی ہوئی تھی۔ ہم ذرا ترنگ میں گاتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئے کہ

بلائیں زلف جاناں کی اگر لیتے تو ہم لیتے

کہ اتنے میں پڑوسی کی آواز آئی "مسٹر!"

ہم اس وقت ذرا چٹکی بجانے لگے تھے۔ بس انگلیاں وہیں پر رک گئیں اور کان آپ کی طرف لگ گئے۔ ارشاد ہوا "یہ آپ گا رہے ہیں؟" (زور "آپ" پر)

میں نے کہا "اجی میں کس لائق ہوں لیکن خیر فرمائیے؟"

بولے "ذرا.... وہ میں.... میں ڈسٹرب ہوتا ہوں۔"

بس صاحب ہم میں جو موسیقیت کی روح پیدا ہوئی تھی فوراً مر گئی۔ دل نے کہا "او نابکار انسان دیکھ! پڑھنے والے یوں پڑھتے ہیں۔" صاحب خدا کے حضور گڑگڑا کر دعا مانگی کہ "خدایا ہم بھی باقاعدہ مطالعہ شروع کرنے والے ہیں۔ ہماری مدد کر اور ہمیں ہمت دے۔"

آنسو پونچھ کر اور دل کو مضبوط کر کے میز کے سامنے آ بیٹھے۔ دانت بھینچ لیے۔ نکٹائی کھول دی۔ آستینیں چڑھا لیں لیکن کچھ سمجھ میں نہ آیا کہ کیا کریں۔ سامنے سرخ، سبز، زرد سبھی قسم کی کتابوں کا انبار لگا تھا۔ اب ان میں سے کونسی پڑھیں۔ فیصلہ یہ ہوا کہ پہلے کتابوں کو ترتیب سے میز پر لگا دیں کہ باقاعدہ مطالعہ کی پہلی منزل یہی ہے۔

بڑی تقطیع کی کتابوں کو علیحدہ رکھ دیا۔ چھوٹی تقطیع کی کتابوں کو علیحدہ رکھ دیا۔ چھوٹی تقطیع کی کتابوں کو سائز کے مطابق الگ قطار میں کھڑا کر دیا۔ ایک نوٹ پیپر پر کتاب کے صفحوں کی تعداد لکھ کر سب کو جمع کیا۔ پھر پندرہ اپریل تک کے دن گنے۔ صفحوں کی تعداد کو دنوں پر تقسیم کیا۔ ساڑھے پانچ سو جواب آیا لیکن اضطراب کی کیا مجال جو چہرے پر ظاہر ہونے پائے۔ دل میں تھوڑا سا پچھتائے کہ صبح تین ہی بجے کیوں نہ اٹھ بیٹھے لیکن کم خوابی کے طبی پہلو پر غور کیا تو فوراً اپنے آپ کو ملامت کی۔ آخرکار اس نتیجے پر پہنچے کہ تین بجے اٹھنا تو لغو بات ہے البتہ پانچ، چھ، سات بجے کے قریب اٹھنا نہایت معقول ہو گا۔ صحت بھی قائم رہے گی اور امتحان کی تیاری بھی باقاعدہ ہو گی۔ ہم خرما و ہم ثواب۔

یہ تو ہم جانتے ہی ہیں کہ سویرے اٹھنا ہو تو جلدی ہی سو جانا چاہیے۔ کھانا باہر ہی سے کھا آئے تھے۔ بستر میں داخل ہو گئے۔

چلتے چلتے خیال آیا کہ لالہ جی سے جگانے کے لیے کہہ دیں۔ یوں اپنی قوت ارادی کافی زبردست ہے، جب چاہیں اٹھ سکتے ہیں۔ لیکن پھر بھی کیا ہرج ہے؟ ڈرتے ڈرتے آواز دی "لالہ جی!"

انہوں نے پتھر کھینچ مارا "یس"۔

ہم اور بھی سہم گئے کہ لالہ جی کچھ ناراض معلوم ہوتے ہیں۔ تتلا کے درخواست کی کہ "لالہ جی! صبح آپ کو بڑی تکلیف ہوئی۔ میں آپ کا بہت ہی ممنون ہوں۔ کل اگر ذرا مجھے یعنی جس وقت چھ بجیں.... " جواب ندارد۔ میں نے پھر کہا "جب چھ بج چکیں تو.... سنا آپ نے؟" چپ۔ "لالہ جی!"

کڑکتی ہوئی آواز نے جواب دیا "سن لیا! چھ بجے جگا دوں گا۔ تھری گاما پلس فور الفا پلس...."

ہم نے کہا "ب.... ب.... بہت اچھا۔ یہ بات ہے تو خدا آپ کو محتاج نہ کرے۔"

لالہ جی بہت شریف آدمی ہیں۔ اپنے وعدے کے مطابق دوسرے دن صبح چھ بجے انہوں نے دروازے پر گھونسوں کی بارش شروع کر دی۔ ان کا جگانا تو محض ایک سہارا تھا۔ ہم خود ہی انتظار میں تھے کہ یہ خواب ختم ہو لے تو بس جاگتے ہیں۔ وہ نہ جگاتے تو میں خود ایک منٹ کے بعد آنکھیں کھول دیتا۔ بہرصورت جیسا کہ میرا فرض تھا، میں نے ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اسے اس شکل میں قبول کیا کہ گولہ باری بند کر دی۔

اس کے بعد کے واقعات ذرا بحث طلب ہیں اور ان کے متعلق روایات میں کسی قدر اختلاف ہے۔ بہرحال اس بات کا تو مجھے یقین ہے اور میں قسم بھی کھا سکتا ہوں کہ آنکھیں میں نے کھول دی تھیں۔ پھر یہ بھی یاد ہے کہ ایک نیک اور سچے مسلمان کی طرح کلمہ شہادت بھی پڑھا۔ پھر یہ بھی یاد ہے کہ اٹھنے سے پیشتر دیباچے کے طور پر ایک آدھ کروٹ بھی لی۔ پھر کا پتا نہیں۔ شاید لحاف اوپر سے اتار دیا۔ شاید سر اس میں لپیٹ دیا یا شاید کھانسا کہ خدا جانے خراٹا لیا۔ خیر یہ تو یقینی امر ہے کہ دس بجے ہم بالکل جاگ رہے تھے۔ لیکن لالہ جی کے جگانے کے بعد اور دس بجے سے پیشتر خدا جانے ہم پڑھ رہے تھے یا شاید سو رہے تھے۔ نہیں ہمارا خیال ہے پڑھ رہے تھے یا شاید سو رہے تھے۔ بہرصورت یہ نفسیات کا مسئلہ ہے جس میں نہ آپ ماہر ہیں نہ میں۔ کیا پتہ لالہ جی نے جگایا ہی دس بجے ہو یا اس دن چھ دیر سے بجے ہوں۔ خدا کے کاموں میں ہم اور آپ کیا دخل دے سکتے ہیں لیکن ہمارے دل میں دن بھر یہ شبہ رہا کہ قصور کچھ اپنا ہی معلوم ہوتا ہے۔ جناب شرافت ملاحظہ ہو کہ محض اس شبہ کی بنا پر ضمیر کی ملامت سنتا رہا اور اپنے آپ کو کوستا رہا مگر لالہ جی سے ہنس ہنس کر باتیں کیں۔ ان کا شکریہ ادا کیا اور اس خیال سے کہ ان کی دل شکنی نہ ہو اور صبح کی طمانیت ظاہر کی کہ آپ کی نوازش سے میں نے صبح کا سہانا اور روح افزا وقت بہت اچھی طرح صرف کیا ورنہ اور لوگوں کی طرح آج بھی دس بجے اٹھتا۔ "لالہ جی صبح کے وقت دماغ کیا صاف ہوتا ہے۔ جو پڑھو خدا کی قسم فوراً یاد ہو جاتا ہے۔ بھئی خدا نے صبح بھی کیا عجیب چیز پیدا کی ہے۔ یعنی اگر صبح کی بجائے صبح صبح شام ہوا کرتی تو دن کیا بری طرح کٹتا۔"

لالہ جی نے ہماری اس جادو بیانی کی داد یوں دی کہ آپ پوچھنے لگے "تو میں آپ کو چھ بجے جگا دیا کروں؟"

میں نے کہا "ہاں ہاں، واہ یہ بھی کوئی پوچھنے کی بات ہے؟ بے شک۔"

شام کے وقت آنے والی صبح کے مطالعے کے لیے دو کتابیں چھانٹ کر علیحدہ میز پر جوڑ دیں۔ کرسی کو چارپائی کے قریب سرکا لیا۔ اوورکوٹ اور گلوبند کو کرسی کی پشت پر آویزاں کر دیا۔ کنٹوپ اور دستانے پاس ہی رکھ لیے۔ دیا سلائی کو تکیے کے نیچے ٹٹولا۔ تین دفعہ آیت الکرسی پڑھی اور دل میں نہایت ہی نیک منصوبے باندھ کر سو گیا۔

صبح لالہ جی کی پہلی دستک کے ساتھ ہی میری آنکھ کھل گئی۔ نہایت خندہ پیشانی کے ساتھ لحاف کی ایک کھڑکی میں سے ان کو "گڈ مارننگ" کہا اور نہایت بیدار لہجے میں کھانسا۔ لالہ جی مطمئن ہو کر واپس چلے گئے۔

ہم نے اپنی ہمت اور اولوالعزمی کو بہت سراہا کہ آج ہم فوراً ہی جاگ اٹھے۔ دل سے کہا کہ "دل بیٹا! صبح اٹھنا تو محض ذرا سی بات ہے ہم یونہی اس سے ڈرا کرتے تھے۔"

دل نے کہا "اور کیا؟ تمہارے تو یونہی اوسان خطا ہو جایا کرتے تھے۔"

ہم نے کہا "سچ کہتے ہو یار یعنی ہم اگر سستی اور کسالت کو خود اپنے قریب نہ آنے دیں تو ان کی کیا مجال کہ ہماری باقاعدگی میں خلل انداز ہوں۔ اس وقت اس شہر میں ہزاروں ایسے کاہل لوگ ہوں گے جو دنیا و مافیہا سے بے خبر نیند کے خراٹے اڑاتے ہوں گے اور ایک ہم ہیں کہ ادائے فرض کی خاطر نہایت شگفتہ طبعی اور خندہ جبینی سے جاگ رہے ہیں۔ بھئی کیا برخوردار سعادت آثار واقع ہوئے ہیں۔"

ناک کو سردی محسوس ہونے لگی تو اسے ذرا یوں ہی سا لحاف کی اوٹ میں کر لیا اور پھر سوچنے لگے۔ "خوب۔ تو ہم آج کیا وقت پر جاگے ہیں۔ بس ذرا اس کی عادت ہو جائے تو پھر باقاعدہ قرآن مجید کی تلاوت اور فجر کی نماز بھی شروع کر دیں گے۔ آخر مذہب سب سے مقدم ہے۔ ہم بھی کیا روز بروز الحاد کی طرف مائل ہوتے جاتے ہیں۔ نہ خدا کا ڈر، نہ رسول کا خوف۔ سمجھتے ہیں کہ بس اپنی محنت سے امتحان پاس کر لیں گے۔ اکبر بے چارہ یہی کہتا مر گیا لیکن ہمارے کان پر جوں تک نہ چلی.... لحاف کانوں تک سرک آیا.... تو گویا آج ہم لوگوں سے پہلے جاگے ہیں.... بہت ہی پہلے۔ یعنی کالج شروع ہونے سے بھی چار گھنٹے پہلے۔ کیا بات ہے! خداوند! کالج بھی کس قدر سست ہیں۔ ہر ایک مستعد انسان کو چھ بجے تک قطعی جاگ اٹھنا چاہیے۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ کالج سات بجے کیوں نہ شروع ہوا کرے.... (لحاف سر پر) بات یہ ہے کہ تہذیب جدید ہماری تمام اعلیٰ قوتوں کی بیخ کنی کر رہی ہے۔ عیش پسندی روز بروز بڑھتی جاتی ہے.... (آنکھیں بند) تو اب چھ بجے ہیں تو گویا تین گھنٹے تو متواتر مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ پہلے کونسی کتاب پڑھیں؟ شیکسپیئر یا ورڈزورتھ؟ میں جانتا ہوں شیکسپیئر بہتر ہو گا۔ اس کی عظیم الشان تصانیف میں خدا کی عظمت کے آثار دکھائی دیتے ہیں اور صبح کے وقت اللہ میاں کی یاد سے بہتر کیا چیز ہو سکتی ہے؟ پھر خیال آیا کہ دن کو جذبات کے شرستان سے شروع کرنا ٹھیک نہیں۔

"ورڈزورتھ پڑھیں۔ اس کے اوراق میں فطرت کو سکون و اطمینان میسر ہو گا اور دل و دماغ ضمیر کے خاموش دل آویزیوں سے ہلکے ہلکے لطف اندوز ہوں گے.... لیکن شیکسپیئر.... نہیں ورڈزورتھ ہی ٹھیک رہے گا.... شیکسپیئر.... ہیملٹ.... لیکن ورڈزورتھ.... لیڈی میکبتھ.... دیوانگی.... سبزہ زار.... سبز سبز.... باد بہاری.... صید ہوس.... کشمیر.... میں آفت کا پرکالہ ہوں...."

یہ سمجھ اب ما بعد الطبیعیات ہی سے تعلق رکھتا ہے کہ پھر جو ہم نے لحاف سے سر باہر نکالا اور ورڈزورتھ پڑھنے کا ارادہ کیا تو گھڑی دس بجا رہی تھی۔ اس میں نامعلوم کیا بھید ہے۔

کالج ہال میں لالہ جی ملے، کہنے لگے "مسٹر صبح میں نے پھر آپ کو آواز دی تھی، آپ نے جواب نہ دیا؟"

میں نے زور کا قہقہہ لگا کر کہا "او ہو! لالہ جی یاد نہیں؟ میں نے آپ کو گڈ مارننگ کہا تھا! میں تو پہلے ہی سے جاگ رہا تھا۔"

بولے "وہ تو ٹھیک ہے لیکن.... اس کے بعد سات بجے کے قریب میں نے آپ سے تاریخ پوچھی تھی۔ آپ بولے ہی نہیں۔"

ہم نے نہایت تعجب کی نظروں سے ان کو دیکھا، گویا وہ پاگل ہو گئے ہیں اور پھر ذرا متین چہرہ بنا کر ماتھے پر تیوری چڑھا کے غور و فکر میں مصروف ہو گئے۔ ایک آدھ منٹ تک ہم اس تحقیق میں رہے۔ پھر یکایک مجرمانہ اور معذرانہ انداز سے مسکرا کر کہا "ہاں ٹھیک ہے.... ٹھیک ہے۔ میں اس وقت.... وہ.... اے.... نماز پڑھ رہا تھا۔"

لالہ جی مرعوب ہو کر چل دیئے اور ہم اپنے زہد و تقدس کی مسکینی میں سر نیچا کیے کمرے کی طرف چلے آئے۔

اب یہی جاگنا روزمرہ کا معمول ہو گیا ہے۔ جاگنا نمبر ایک چھ بجے، جاگنا نمبر دو دس بجے۔ اس دوران میں لالہ جی آواز دیں تو نماز۔

جب دل مرحوم ایک جہان آرزو تھا، یوں جاگنے کی تمنا کیا کرتے تھے کہ ہمارا فرق ناز محو بالش کمخواب ہو اور سورج کی پہلی کرنیں ہمارے سیاہ پُرپیچ بالوں پر پڑ رہی ہوں۔ کمرے میں پھولوں کی بوئے سحری روح افزائیاں کر رہی ہو۔ نازک اور حسین ہاتھ اپنی انگلیوں سے بربط کے تاروں کو ہلکے ہلکے چھیڑ رہے ہوں اور عشق میں ڈوبی ہوئی سریلی نازک آواز مسکراتی ہوئی گا رہی ہو۔ "تم جاگو موہن پیارے"

خواب کی سنہری دھند آہستہ آہستہ موسیقی کی لہروں میں تحلیل ہو جائے اور بیداری ایک خوشگوار طلسم کی طرح تاریکی کے باریک نقاب کو خاموشی سے پارہ پارہ کر دے۔ چہرہ کسی کی نگاہ اشتیاق کی گرمی محسوس کر رہا ہو۔ آنکھیں مسحور ہو کر کھلیں اور چار ہو جائیں۔ دل آواز تبسم صبح کو اور بھی درخشندہ کر دے۔ اور گیت "سانوری صورت توری من کو بھائی" کے ساتھ ہی شرم و حجاب میں ڈوب جائے۔

نصیب یہ ہے کہ پہلے "مسٹر! مسٹر!" کی آواز اور دروازے کی دنادن سامعہ نوازی کرتی ہے اور پھر چار گھنٹے بعد کالج کا گھڑیال دماغ کے ریشے ریشے میں دس بجانا شروع کر دیتا ہے۔ اور اس چار گھنٹے کے عرصے میں گڑویوں کے گر پڑنے، دیگچیوں کے الٹ جانے، دروازوں کے بند ہو جانے، کتابوں کے جھاڑنے، کرسیوں کے گھسیٹنے، کلیاں اور غرغرے کرنے، کھنکھارنے اور کھانسنے کی آوازیں تو گویا فی البدیہہ ٹھمریاں ہیں۔ اندازہ کر لیجیے کہ ان سازوں میں سُر تال کی کس قدر گنجائش ہے۔

موت مجھ کو دکھائی دیتی ہے!
جب طبیعت کو دیکھتا ہوں میں

fortnightly
al-Hilal
Vol.10,No.19
December 20,1981
50 ¢
Phone: 424-1989, 493-4374
338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6

دہلی کے تاریخی قطب مینار میں المناک حادثہ ۴۵ افراد ہلاک

بجلی فیل ہوتے ہی مینار کے اندر بھگدڑ مچ گئی، بیشتر افراد پیروں تلے روندے گئے، ہلاک شدگان میں ۱۲ بچے ہیں، سو افراد زخمی

مرنے والوں کے سوگ میں بھارتی پارلیمنٹ کا اجلاس ملتوی کردیا گیا

اندرا گاندھی اور راجیو فوراً جائے حادثہ پر پہنچے، ہلاک و زخمی ہونے والوں کیلئے معاوضے کا اعلان

[illegible]

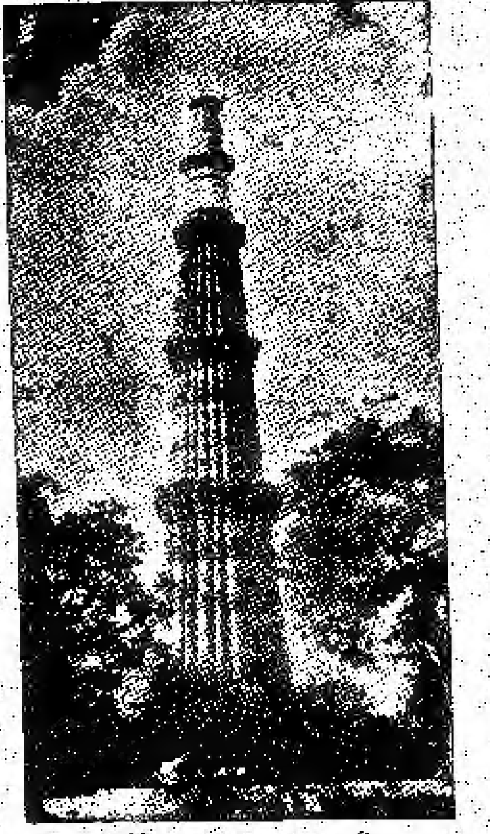

سو سال پرانے مینار کی سیڑھیوں سے بھرا دھڑ

انسانی جسم گرنے لگے

اور

دیکھتے ہی دیکھتے لاشوں کا

ڈھیر لگ گیا

قطب مینار کے حادثے کی عدالتی تحقیقات

نئی دہلی ـــ (ریڈیو رپورٹ) قطب مینار کے حادثے کی عدالتی تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے تحقیقات کی رپورٹ ایک ماہ میں پیش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ دہلی پولیس نے مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کردی ہے۔ قطب مینار جانے پر فی الحال پابندی لگادی گئی ہے۔

پاکستان میں غیر ملکی سیاحوں کی آمد میں کمی

اسلام آباد ـــ (اے پی پی) پاکستان میں موجودہ سال کی پہلی ششماہی میں غیر ملکی سیاحوں کی آمد میں ۱۴ فیصد کمی ہوئی۔ [illegible]

اسلامی لٹریچر کے خلاف کابل انتظامیہ کی مہم

کتابوں کی دکانوں پر چھاپے مارے جارہے ہیں

ضبط شدہ کتابوں میں قرآن مجید کا ترجمہ بھی شامل ہے

لندن ـــ (ایجنسی افغان پریس) کابل انتظامیہ نے کابل میں ایک اسٹالوں اور دکانوں سے اسلامی کتابیں ضبط کرنے کیلئے ایک مہم شروع کی ہے [illegible]

ٹریکٹر پر سپیشل پیکیج اسکیم کے تحت درآمد کرنے کی اجازت

اسلام آباد ـــ حکومت نے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو لئے زرمبادلہ سے سپیشل پیکیج اور گفٹ اسکیم کے تحت مندرجہ ذیل قسم اور ماڈل کے ٹریکٹر پاکستان میں درآمد کرنے کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ [illegible]

پاکستان میں تخریب کاری کیلئے کابل میں دہشت پسندوں کو تربیت دی جارہی ہے

پنجاب میں الذوالفقار کے ساتھ دہشت پسند گرفتار، ۱۵ نے اعتراف کرلیا

لاہور ـــ پنجاب کے حلقہ پولیس نے ۱۵ دہشت پسند گرفتار کئے گئے ہیں۔ ان میں سے ۹ نے اقرار کیا ہے کہ انہیں کابل میں تربیت دی گئی تھی اور انہیں الذوالفقار نے تخریب کاری کے ضمن پر پاکستان بھیجا تھا۔ [illegible]

"مثنوی مولانا روم" کے کیسٹ بہت جلد بازار میں آجائیں گے

کراچی ـــ [illegible]

رخسار قریشی اور وجیہہ قریشی کو پناہ دینے پر سب انسپکٹر گرفتار

[illegible]

سردار خیر بخش مری اہل خانہ سمیت مستقل طور پر کابل بس گئے

برطانیہ نے انکے قیام کی میعاد میں توسیع کرنے سے انکار کردیا تھا

کراچی ـــ [illegible]

میاں طفیل محمد سعودی عرب روانہ ہوگئے

[illegible]

خدا سعودی حکومت کو برقرار رکھے [illegible]

[illegible]

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان

پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو کینیڈا

☐ سالانہ زر خریداری برائے "الہلال" سترہ ڈالر

☐ سالانہ زر خریداری برائے "کریسنٹ" سترہ ڈالر

☐ سالانہ زر خریداری برائے الہلال و کریسنٹ اٹھائیس ڈالر

کوپن خریداری

Name ....

Address ....

....

....

Postal Code .... Telephone ....

زر خریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھئے اور ذیل کے پتہ پر بھیجئے

338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ontario
Canada M2H 2P6

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی) بطور نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگا دیجئے ☐